زیارت عاشورہ

اور

اس کے اثرات

مولف:

سید فاخر رضا ہاشمی

Presented by www.ziaraat.com

اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

Presented by www.ziaraat.com

خصوصی شکریہ :

سید مبشر حسن بخاری

سید بشیر حسین شاہ بخاری

مولف:

سید فاخر رضا شمسی حوزہ علمیہ زینبیہ سیدہ زینب دمشق السوریہ (شام)

Syed Fakhar Raza Shamsi

Howza ilmia Zainabia Syeda Zainab Damascus

Syrian Arab Republic (Shaam)

00963.955.653308

sheelu_shah5@hotmail.com

sheelu_shah5@yahoo.com

Presented by www.ziaraat.com

اَعُوْذُ بِااللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابنِ الْحسنِ صلَواتُكَ عَلَيهِ
وعلىٰ آبَا ئه فِىْ هذِه السَّاعَةِ وَفِىْ كُلِّ سَاعة ولِيّاً وَ حافِظاً
وَ قائداً وَناصراًوَ دَلِيْلاً وعيناً حتّىٰ تُسْكِنه اَرْضَكَ طَوْعاً
وتُمَتِّعَه' فِيها طويلاً

اَللّٰهمّ صلِّ علىٰ محمدٍو آلِ محمدٍ

Presented by www.ziaraat.com

انتساب ،

اس شہید کے نام جس کے بارے میں بی بی پاک ثانی زہراء سلام اللہ علیھا نے (ایک عالم دین کی خواب میں) اپنے نانا ﷺ سے فرمایا تھا کہ اے نانا میرے اس بیٹے نے میری غربت دور کی ہے۔ شہید آیۃ اللہ سیّد حسن شیرازی کی نام------

(کتاب سیدہ رقیہ ستارۂ درخشان شام فارسی)

Presented by www.ziaraat.com

مقدمہ

تمام کی تمام حمد وثنا اس خالق کون ومکان کے لیے جس نے انسان کے دل کو اپنے عشق و محبت کا محور قرار دیا اور اسے ایثار وقربانی کے عظیم جذبے سے سرفراز کیا اور توحید کی نورانی مشعل کو اس کے لیے ضوء بخشی۔

اور صلاۃ وسلام ہو اس عظیم قائد پر کہ جو آدم سے لیکر کائنات کی انتہا تک سب کے راہنما ہیں اور درود وسلام ہو ان کے اوصیاء پر خصوصاً علی ابن ابی طالب پر جو سب سے اشرف اور سب سے اکمل ہیں جنہوں نے واقعہ ء کربلا سے پہلے اس کی خبر دی اور اپنے چاہنے والوں کو زیارت سیّدالشھداء کی تشویق دی۔

جی ہاں زیارت عاشورہ چند عقائدی فکری اور سیاسی دروس کا مجموعہ ہے اور یہ اس زیارت کے امتیازات میں ہے جو کسی دوسری زیارت میں نہیں ملتے مثلاً۔

1۔حدیث قدسی ۔

ظاھراً جو روایت صفوان ابن مھران سے مروی ہے کہ جبرائیل نے یہ کلمات خداوند قدوس کی بارگاہ سے لئے اور اس طرح یہ کلمات صادق آل محمد سلام اللہ علیہ تک پہنچے (مصباح شیخ طوسی بحارالانوار طبع بیروت)

2۔ضمانت ۔

صادق آل محمد سلام اللہ علیہ نے فرمایا۔ اس صفوان۔ اس زیارت کو پڑھو اور اسے جاری رکھو

Presented by www.ziaraat.com

میں اس کو پڑھنے والے کے لئے چند چیزوں کی ضمانت دیتا ہوں۔

اس کی زیارت مقبول ہوگی

اس کا سلام بغیر کسی پردے کے پہنچے گا

اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔

اس کی حاجت پوری ہوگی اور وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں لوٹے گا۔

اے صفوان میں یہ ضمانت اپنے بابا کی ضمانت پر وہ اپنے بابا امام سجاد سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر وہ اپنے بابا امام حسین سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر وہ اپنے بھائی حسن سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر وہ اپنے بابا علی سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر وہ رسول خدا ﷺ کی ضمانت پر وہ جبرائیل کی ضمانت پر اور وہ خداوند قدوس کی ضمانت پر۔۔۔۔۔ دیتا ہوں۔

(مصباح شیخ طوسی بحار الانوار طبع بیروت)

ہم میں سے ہر ایک اس کی ضمانت دیتا ہے اور خداوند قدوس اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ جس نے بھی دور سے یا قریب سے زیارت عاشورہ کی تلاوت کی اور اس دعا سے پکارا تو میں نے اس کی دعا کو سنا اور اسکی زیارت کو قبول کیا اس کی اسکی دعوت پر لبیک کہا اور اسکی مراد پوری کی چاہے اس نے جو کچھ بھی مانگا وہ میری بارگاہ سے مایوس نہیں لوٹے گا میں اسے مراد برآوری کی بشارت دیتا ہوں اور اس کے ساتھ جنت میں داخلے عذاب سے چھٹکارے شفاعت مقبولہ چاہے کسی کے لئے بھی ہو۔ کی بھی بشارت دیتا ہوں اور اسی طرح وارد ہے کہ امام حسین سلام اللہ علیہ کی زیارت عرش پر خدا کی زیارت جتنا درجہ رکھتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

3۔خصوصی دروس علم:

زیارت عاشورہ کا باطن معرفت کے معانی سے بھرپور ہے اس لئے اس کے ظاھری معانی کی بجائے اس کے باطنی معانی کی طرف ترجہ کرنی چاہئے۔جو بہترین علمی دروس کا مجموعہ ہے مثلاً

1۔سیدالشھداء سلام اللہ علیہ عبادت ومعرفت کی اس منزلت پر فائز ہیں کہ انہیں ابا عبداللہ کی کنیت دی گئی ہے۔

2۔امام حسین سلام اللہ علیہ ہی رسول خداﷺ کے فرزند اور زھراء سلام اللہ علیہا کے جگر پارہ ہیں

3۔یہ کہ تبرا اہر اس شخص پر بھی واجب ہے جو ظلم کی بنیا درکھتا ہے

مختصر یہ کہ زیارت عاشورہ انسان کی لئے چند اصولی راستوں کو بھی متعین کرتی ہے جو حق وحقیقت تک پہنچنے میں انسان کی راھنمائی کرتے ہیں زیارت عاشورہ حق وبچ اور طیب و طاہر کوان کے غیر سے پہچاننے کا زریعہ ہے اور اس کی بنیاد دشمنان اھل البیت سے سر سے لے کر پاؤں تک اور اول سے لیکر آخر تک سیرت وصورت سے نفرت پر مبنی ہے۔

4۔دینی ودنیاوی منفعت

صادق آل محمد سلام اللہ علیہ نے فرمایا اے صفوان جب کبھی بھی تمہیں کوئی حاجت ہو تو اللہ سے اس دعا کے ذریعے ہمکلام ہونا اور اس زیارت کی بعد جو دعا کرنا چاہے تم جہاں بھی ہو اور بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

Presented by www.ziaraat.com

جی ہاں جس کو بھی کوئی حاجت ہو یا کوئی ضروری مہم در پیش ہو تو وہ اس مقدس زیارت کو 40 دن تک پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہوگی اور جو بھی اس حقیقت کو پانا چاہے تو تجربہ اس کے لئے بہترین دلیل ہے

5۔ بزرگ علماء علماءالدین کا ورد

زیارت عاشورہ کی قدسیت بزرگی اس کے اثرات اور برکات کی وجہ سے بزرگ علماء دین اور عرفاء نے اسے اپنا ورد اور ذکر بنایا اور اسی دعا کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں توسل کیا۔

6۔ حکایات اور مکاشفات

وہ حکایات اور مکاشفات جو زیارت عاشورہ کی وجہ سے وقوع پذیر ہوئے ان میں سے چند تازگی ءایمان کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 1

زیارت عاشورہ اور شفا

مرحوم آیۃ اللہ شیخ عبدالکریم حائری یزدی نے فرمایا

جب میں سامرا میں علوم دینی کے حصول میں مشغول تھا تو وہاں پر وبا پھوٹ پڑی اور اس کی وجہ سے بہت سے لوگ فوت ہو گئے تھے ایک دن میں اپنے استاد مرحوم سید محمد فشارکی اعلی اللہ مقامہ کے پاس موجود تھا اور ان کے ساتھ کچھ اور بھی اہل علم تشریف فرما تھے جب اچانک سید محمد تقی شیرازی تشریف لائے جو میرے استاد کی ہم پایہ تھے تو وبا کی بات چل نکلی کہ اس کی وجہ سے کتنے لوگ فوت ہو گئے

آیۃ اللہ فشارکی نے فرمایا کہ اگر میں کوئی حکم دوں تو کیا اس پر عمل کیا جائے گا اور پھر فرمایا کہ کیا تم لوگ مجھے جامع الشرائط مجتہد سمجھتے ہو تو اہل مجلس نے بیک زبان ہو کر کہا ہاں تو انہوں نے فرمایا کہ میں سامراء کے شیعہ حضرات کو حکم دیتا ہوں دس دن تک مسلسل زیارت عاشورہ کی تلاوت کریں اور اس کا ثواب بی بی پاک نرجس خاتون کو ہدیہ کریں اور انہیں امام زمانہ سرکار عجل اللہ فرجہ کی خدمت میں وسیلہ قرار دیکر خدا سے اس مرض کی شفا طلب کریں تم میں سے جو بھی اس کی تلاوت کرے گا میں اس کی صحت کی ضمانت دیتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

جونہی یہ حکم صادر ہوا تو سامرا کے شیعہ جمع ہوئے اور حکم پر عمل کیا گیا تو حقیقتاً وبا ختم ہوگئی اور اھل سنت حضرات کے ہاں روزانہ وفات ہوتی رہیں اور وہ شرمندگی کی وجہ سے اپنے فوت ہونیوالوں کورات کو دفن کرتے تھے اہل سنت حضرات میں سے بعض نے وجہ پوچھی تو جواب دیا گیا کہ زیارت عاشورہ کی برکت سے ہم پر سے یہ وبا دور ہوئی تو پھر وہ حضرات امام ہادی و عسکری علیھما السلام کے پاس آئے اور عرض کیا اور کہا کہ ہم بھی آپ پر ایسے ہی سلام کرتے ہیں جیسے شیعہ حضرات کرتے ہیں اس کے بعد ان کے اوپر سے بھی وبا اٹھ گئی

قصہ نمبر 2

مشکل کام سے خلاصی

حضرت دستغیب رحمہ اللہ علیہ نے لکھا کہ میں سید فرید (طہران کے علماء میں سے) کی خدمت میں حاضر تھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایک مشکل در پیش ہوئی تو مجھے آیۃ اللہ سید محمد تقی شیرازی کا قول یاد آیا تو میں نے زیارت عاشورہ کو محرم کے شروع میں تلاوت کیا تو میری مشکل حل ہوگئی۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 3

زیارت عاشورہ اور زیادتیء رزق

جلیل القدر عالم دین شیخ عبدالجواد حائری نے کہا۔ایک شخص شیخ الطائفہ شیخ زین العابدین قدس اللہ سرہ کے پاس آیا اور مالی تنگی کا گلہ کیا تو شیخ صاحب نے فرمایا۔

امام حسین علیہ السلام کی ضریح اقدس کے پاس جاؤ اور زیارت عاشورہ کی تلاوت کرو تو تجھے تیرا رزق مل جائے گا اور اگر نہ ملا تو میرے پاس آنا میں تجھے دوں گا جتنا تجھے ضرورت ہے تو وہ شخص چلا گیا چند دنوں کے بعد میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس سے اسکے احوال کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ جب میں زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مصروف تھا تو ایک شخص آیا اور مجھے کچھ مال دیا تو اس کے بعد میرے لئے رزق کے دروازے کھل گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 4

روزانہ زیارت عاشورہ کا اثر

بزرگ عالم دین شیخ عبدالھادی مازندرانی نے اپنے والد مرحوم ملا ابوالحسن سے نقل کیا انہوں نے کہا کہ میں نے میر علی نقی طباطبائی کو عالم خواب میں دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ اب بھی آپ کی کوئی خواہش تو انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔،، ایک خواہش ہے کہ میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت روزانہ کیوں نہ کی،، یہ مرحوم کی عادات میں سے تھا کہ وہ صرف محرم کے دس دنوں میں زیارت عاشورہ پڑھتے تھے اور باقی سال نہیں پڑھتے تھے اسی وجہ سے وہ افسوس کررہے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 5

آیہ اللہ مرحوم نجفی قوچانی

عالم ذی قدر زاھد و عابد متقی آیہ اللہ شیخ نجفی قوچانی جو کہ شیخ خراسانی کے بہترین

شاگردوں میں سے تھے نے لکھا کہ اصفہان آنے کے بعد میں نے ایک رات موت کو تقریباً

ایک اونٹ ،،نعجہ؛ کی شکل میں دیکھا جس کی عمر ایک سال ہو اور اس کے ساتھ اسکے تین

چھوٹے بچے تھے جو ہوا میں اس کے پیچھے محو پرواز تھے دوران پرواز وہ قوچان میں ہمارے گھر

کے اوپر سے گزرے تو ان میں سے ایک ہمارے گھر کے اوپر رک گیا اس نے میرے والد کو

لکھا کہ وہ مجھے خط لکھیں جس میں اپنے حالات کے بارے میں بتایا جائے پس انہوں نے

مجھے خط لکھا جس میں انہوں نے لکھا کہ ان کی زوجہ فوت ہوگئی ہے اور یہ کہ دس سال پہلے

انہوں نے زیارات مقدسہ کے لئے بارہ تومان قرضہ لیا تھا لیکن سود کی وجہ سے وہ قرض اب

اسّی تومان ہوگیا ہے اور جو کچھ میرے والد کے پاس تھا اس کی قیمت بھی اسّی تومان نہ تھی

پس میں نے ارادہ کیا کہ میں 40 دن تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کروں گا اور

میں نے مسجد سلطان صفوی کی چھت پر تین دعائیں مانگیں

ادائے قرض ۔مغفرت کے لئے ۔علم واجتہاد میں اضافے کے لئے

میں روزانہ زیارت عاشورہ کی تلاوت ظہر سے پہلے شروع کرتا تھا اور زوال سے پہلے ختم کرتا

Presented by www.ziaraat.com

تھا اور اس کیلئے مجھے دو گھنٹے لگتے تھے یہاںتک کی چالیس دن مکمل ہوئے اس کے ٹھیک ایک مہینے بعد مجھے بابا کا خط موصول ہوا جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ ان کا قرض امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ادا کر دیا ہے تو میں نے جواب لکھا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے نہیں بلکہ امام حسین علیہ السلام نے ادا کیا ہے اور یہ تو سب کے سب نور ہیں

جب میں نے زیارت عاشورہ کی تاثیر کو دیکھا تو میں نے ارادہ کیا کی اب میں زیادہ ضروری کام کے لئے اس کی تلاوت کروں گا اور اس بار محرم اور صفر میں چالیس دن تک کروں گا اور اس اس بار میں مکمل اہتمام کے ساتھ روبقبلہ کھلے آسمان کے نیچے مسجد سلطان کی چھت پر اس کی تلاوت کرتا تھا چالیس دن بعد میں نے منادی کو ندا دیتے سنا جو کہہ رہا تھا کہ تو نے اپنی مراد کو پالیا ہے اس کے اگلی صبح میرا دل بہت پر سکون تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 6

آیۃ اللہ مرحوم نجفی قوچانی

آیۃ اللہ مرحوم نجفی قوچانی نے کہا کہ جب میں نے اصفہان میں دو مرتبہ زیارت عاشورہ کا اپنی حاجات کی بر آوری کیلئے تجربہ کرلیا اور میرا اعتقاد اس زیارت کے متعلق حقیقتاً بیٹھ گیا اسی وجہ سے جب میں نجف اشرف پہنچا تو اسی جمعہ سے میں نے تلاوت شروع کر دی اور اس بار میری غرض یہ تھے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہو اور یہ کہ میں شہادت و بزرگی پاؤں دونوں دعائیں نور علیٰ نور تھیں اور میں الحمد للہ ان اشخاص میں سے نہ تھا جن کو دنیا نے اپنا عاشق بنالیا تھا اور وہ اس کے دھوکے میں آگئے تھے میں تو اپنے آقا و مولا کا سچا عاشق ہوں اور اس کے علاوہ مجھے کیا چاہئے

پس میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کر دی اور میں جہاں بھی ہوتا اس کی تلاوت کرتا تھا نجف ہو یا کربلا ' یہاں تک کہ اگر میں رستے میں بھی ہوتا تب بھی تلاوت ضرور کرتا تھا اور اسی سال میں نے ایک سال کے اندر چالیس جمعہ زیارت عاشورہ پڑھی

اللہ نے میرے دل کو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی محبت میں اور زیادہ شدید تر کر دیا اللہ سے دعا ہے کہ وہ مجھے امام کی خدمت کی سعادت نصیب کرے اور مجھے ان کے پاکیزہ ظہور کے دیدار کا شرف بخشے۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 7

شیخ مشکور اور مرزا ابراہیم محلاتی

عالم جلیل القدر مرحوم شیخ محمد جواد ابن شیخ مشکور نجف اشرف میں عرب کے مشہور علماء میں سے اور مرجع تقلید تھے اس کے ساتھ ساتھ وہ حرم مبارک کے ایک صحن میں امامت کے فرائض بھی انجام دیتے تھے اور ان کی وفات نوے سال کی عمر میں 1337 ھجری میں ہوئی اور انہیں اپنے والد کے جوار میں صحن مظہر میں دفن کیا گیا

مرحوم شیخ نے ملک الموت کو خواب میں 26 صفر 1336 ھجری کی رات کو دیکھا۔ سلام کے بعد شیخ نے پوچھا کہ کہاں سے آرہے ہو تو حضرت عزرائیل نے کہا کہ شیراز سے مرزا ابراہیم محلاتی کی روح قبض کر کے آرہا ہوں تو شیخ نے پوچھا کہ ان کا برزخ میں کیا حال ہے تو ملک الموت نے کہا کہ بہت اچھے حالات میں ہیں اور برزخ کے بہترین باغوں میں سے ایک میں ہیں اور اللہ نے ایک ہزار فرشتوں کو ان کی خدمت پر مامور کیا ہوا ہے شیخ نے پوچھا کہ کیسے وہ اس مقام تک پہنچے کیا درس وتدریس اور طلباء کی تربیت کی وجہ سے تو ملک الموت نے کہا نہیں بلکہ زیارت عاشورہ کی وجہ سے۔

(مرزا محلاتی نے اپنی زندگی کے آخری تیس سالوں میں کبھی بھی زیارت عاشورہ کو ترک نہ کیا تھا اور اگر بیماری سفر یا کسی بھی وجہ سے نہ پڑھ سکتے تو کسی کو اپنی نیابت میں پڑھنے کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

مقرر کرتے تھے حجۃ الاسلام ملک حسینی شیرازی نے کہا کہ مرحوم ابوالحسن جو شیراز کے مشہور علماء سے تھے نے کہا کے جب کبھی مرزا ابراہیم محلاتی مریض ہوتے تو مجھے زیارت عاشورہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے)

پس جب شیخ مشکور نیند سے بیدار ہوئے تو وہ آیۃاللہ مرزا تقی شیرازی کے گھر گئے اور ان سے اپنا خواب بیان کیا تو مرحوم تقی شیرازی نے گریہ کیا جب گریہ کا سبب پوچھا گیا تو کہا کہ مرزا ابراہیم محلاتی جو علم کا پہاڑ تھے فوت ہو گئے ہیں تو لوگوں نے کہا کہ شیخ نے تو صرف خواب دیکھا ہے اور ضروری نہیں کہ خواب سچا بھی ہو تو فرمایا کہ ٹھیک ہے خواب ہے لیکن شیخ مشکور کا خواب عام لوگوں جیسا نہیں ہے۔

دوسرے دن مرزا محلاتی کی وفات کی خبر نجف پہنچی تو شیخ مشکور کے خواب کی تصدیق ہو گئی اور بالکل اسی طرح یہی قصہ مرحوم آیۃاللہ سید عبدالہادی شیرازی کے منہ سے بھی سنا جو کہ اس وقت مرحوم تقی شیرازی کے گھر میں تھے

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 8

زیارت عاشورہ کے متعلق امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی وصیت

مرحوم الحاج مرزا حسین نوری نور اللہ مرقدہ نے لکھا کہ ---

تقریباً سترہ سال پہلے مومن صالح سید احمد بن سید ہاشم بن سید حسن موسوی نے عالم ربانی شیخ علی رشتی کے ساتھ میرے گھر کو اپنی آمد سے اعزاز بخشا سید احمد رشت (ایران) کے تاجروں میں سے تھے۔ جب وہ جانے لگے تو شیخ نے کہا کہ سید احمد خداوند قدوس کے صالح بندوں میں سے ہیں اور مجھے اشارہ دیا کہ سید احمد کے ساتھ ایک عجیب وغریب واقعہ پیش آیا تھا لیکن وقت کے تنگی کی وجہ سے سید احمد مجھے وہ واقعہ نہ سنا سکے۔

کچھ دن کے بعد میری شیخ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ سید نجف سے چلے گئے ہیں شیخ نے مجھے سید کی سیرت کے بارے میں بتایا اور ان میں ایک عجیب وغریب قصہ بھی تھا مجھے بہت افسوس ہوا کہ میں وہ قصہ خود سید کی زبانی نہ سن سکا حالانکہ شیخ نے مجھے ایسے سنایا تھا جیسے بعد میں میں نے سید سے خود سنا۔

پھر میری سید سے ملاقات کاظمین شریفین میں جمادی الثانیہ میں ہوئی جب میں نجف اشرف سے واپسی پر تھا اور سید سامرا سے واپس آرہے تھے اور ایران جارہے تھے میں نے گزارش کی کہ اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ خود سنائیں تو انہوں نے بالکل ایسے سنایا جیسے میں پہلے

Presented by www.ziaraat.com

سن چکا تھا سید نے کہا ۔

1280 ھجری میں میں حج بیت اللہ کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے نکلا میں نے مشہور و معروف تاجر صفر علی تبریزی کی گھر قیام کیا وہاں سے مجھے حج کے لئے کوئی قافلہ نہ مل سکا یہانتک کہ الحاج جبار گلودار اصفہانی نے طرابوزن کے لئے قافلہ تیار کیا میں نے ان سے ایک سواری لی اور بغیر کسی دوست کے قافلے کے ساتھ شامل ہو گیا۔

قافلے کے پہلے قیام پر مجھ سے تین اشخاص مل گئے اور انہیں الحاج صفر علی نے ترغیب دلائی تھی اور وہ تینوں اشخاص الحاج باقر تبریزی جو مشہور علماء میں سے تھے اور جو کسی کی نیابت میں حج پر جا رہے تھے دوسرے الحاج سید حسین تبریزی جو کہ تاجر تھے اور تیسرے الحاج علی تھے جو کہ خدمت گار تھے وہ میرے ساتھ مل گئے یہانتک کی (ازنۃ الروم) پہنچ گئے وہاں سے ہم نے طرابوزن جانا تھا۔ دونوں منزلوں کی درمیان الحاج جبار گلودار نے ہمیں خبردار کیا کہ آگے ایک دن کا سفر ہمارے لئے خطرناک ہے اور ہمیں ہدایت کی کہ سواری سے نہ اتریں اور اس کے بعد ہم قافلے سے جدا ہو گئے

ہم نے ان کی ہدایات پر عمل کیا اور جلدی سفر شروع کر دیا ہم نے فجر سے تقریباً اڑھائی تین گھنٹے پہلے تک ساتھ ساتھ سفر کیا اور اس دوران ہم آدھا یا اس سے کچھ زیادہ فرسخ طے نہ کیا تھا کہ موسم تاریک ہو گیا اور برفباری شروع ہو گئی جس کی وجہ سے ہمارے سے بھی برف سے ڈھک گئے اور جو کچھ سر پر تھا وہ بھی برف سے ڈھک گیا سفر کو ہم نے اور تیز کر دیا لیکن میں اپنے دوستوں سے پیچھے رہ گیا اور مکمل کوشش کے باوجود بھی ان سے نہ مل سکا اور اکیلا رہ گیا

Presented by www.ziaraat.com

میں گھوڑے کی زین سے اترا اور رستے کے ایک طرف بیٹھ گیا میں بہت پریشان تھا اور میرے پاس جو زادِ راہ تھا وہ چھ سو تومان تھا میں نے اپنی حالت پر غور و خوض کیا کہ صبح ہونے سے پہلے تک میں یہاں سے نہ ہلوں گا صبح کے بعد واپس اس جگہ چلا جاوٴں گا جہاں آخری رات گزاری تھے اور جہاں سے سفر شروع کیا تھا پھر وہاں سے چند محافظوں کے ساتھ لیکر قافلہ کے ساتھ مل جاوٴں گا۔

اچانک میں نے اپنے سامنے ایک باغ دیکھا جس میں مالی تھا اور اس کے ہاتھ میں چھڑی تھے جس سے وہ ٹہنیوں سے برف گرا رہا تھا وہ شخص میری طرف آیا اور پوچھا کے تم کون ہو میں نے کہا کہ مسافر ہوں راستے کا علم نہیں ہے تو انہوں نے مجھے فارسی میں مخاطب کیا اور کہا کہ تمہیں نماز تہجد پڑھنی چاہیئے تا کہ اللہ تمہاری ہدایت کرے میں نے نماز تہجد ختم تو وہ میرے پاس آے اور کہا کہ کیا اب بھی یہیں رکو گے میں نے کہا واللہ مجھے راستے کا علم نہیں ہے انہوں نے پھر کہا کہ مجھے زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنی چاہیئے لیکن زیارت جامعہ کبیرہ مجھے یاد نہیں تھے اور اس وقت میں رقت قلب سے پڑھ بھی نہیں سکتا تھا حالانکہ میں نے کئی بار زیارات مقدسہ کے دوران زیارت جامعہ پڑھی تھی بہر حال میں اٹھا اور رقت قلب کے ساتھ زیارت جامعہ کبیرہ پڑھی جیسے جیسے وہ شخص مجھے پڑھا رہا تھا جب ختم کی تو انہوں نے کہا کے کیا اب بھی یہاں ہے رہو گے تو میں رو پڑا اور کہا کہ ابھی بھی میں یہاں نے نہ جاوٴں گا کیونکہ مجھے راستے کا علم ہی نہیں ہے پھر انہوں نے کہا کہ مجھے زیارت عاشورہ پڑھنی چاہیے اس بار میں ان کو نہ 'نہ کہہ سکا میں اٹھا اور انتہائی خلوص اور رقت قلب کے ساتھ زیارت عاشورہ کی تلاوت کی

Presented by www.ziaraat.com

یہانتک کہ میں نے لعنت اور سلام و دعا کو مکمل کیا اور اس کے بعد دعاءِ علقمہ بھی پڑھی تو وہ پھر میرے پاس آئے اور کہا کہ کیا اب بھی نہیں چلو گے میں نے کہا نہیں میں صبح تک یہیں رکوں گا تو انہوں نے کہا کہ میں تمہیں قافلے تک پہنچاتا ہوں

وہ سوار ہوئے اور عصا اپنے کندھے پر رکھی اور کہا کہ میرے ساتھ سواری پر آجاؤ میں نے اپنے گھوڑے کی لگام سنبھالی اور ان کے ساتھ آ گیا میرا گھوڑا میرے ساتھ چلنے پر تیار نہ ہوا تو انہوں نے کہا کہ اپنے گھوڑے کی لگام مجھے دیدو تو میں نے انہیں دیدی انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ میں گھوڑے کی لگام پکڑی اور عصا اپنے بائیں کندھے پر رکھا اور ہم چل پڑے میرا گھوڑا بھی ان کے پیچھے ادب سے چل پڑا انہوں نے میرے گھٹنے پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ تم لوگ کیوں نہیں پڑھتے نماز تہجد نماز تہجد نماز تہجد (تین بار کہا) پھر کہا کہ تم لوگ کیوں ترک کرتے ہو زیارت عاشورہ زیارت عاشورہ زیارت عاشورہ (تین بار کہا) پھر کہا کہ تم زیارت جامعہ کبیرہ زیارت جامعہ کبیرہ زیارت جامعہ کبیرہ کی تکرار کیوں نہیں کرتے ہم راستہ چلتے رہے پھر وہ پیچھے میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا وہ رہے نہر پر تمہارے دوست جو صبح کی نماز کے لئے وضوء کر رہے ہیں

میں سواری سے اترا اور اپنے گھوڑے پر چڑھنے کا ارادہ کیا لیکن کامیاب نہ ہو سکا وہ اپنی سواری سے اترے اور اپنی عصا برف میں گاڑھی اور مجھے سوار کیا اور گھوڑے کا رخ نیچے کی طرف کا دیا اس وقت میرے ذہن میں جو سوال گردش کر رہا تھا وہ یہ تھا شخص کون ہے جو ترکوں کے علاقے میں فارسی بھی بول رہا ہے اور وہ بھی بہت روانگی کے ساتھ۔ اور کیسے اس

Presented by www.ziaraat.com

نے مجھے اتنی جلدی اپنے قافلے سے ملا دیا ؟؟
میں نے مڑ کر پیچھے دیکھا وہاں پر نہ تو کوئی تھا اور نہ کسی قسم کے موجودگی کے اثرات۔ پھر میں اپنے دوستوں سے مل گیا۔

قصہ نمبر 9

امام زمانہ کی نیابت میں زیارت اور قضاء حاجت

الحاج سید احمد نے ہمیں لکھا کہ

جمعہ کے دن میں مسجد سہلہ کے ایک گوشے میں بیٹھا تھا تو وہاں پر ایک صاحب عمامہ سید داخل ہوئے جو بہترین جبّہ (عربی قمیص) اور سرخ عبا پہنے ہوئے تھے وہ مسجد کے ایک کونے کی طرف چلے گئے جہاں پر الماری اور کچھ کتابیں رکھی ہوئیں تھیں انہوں نے مجھے کہا اپنی دنیاوی قضا حوائج کیلئے ہر روز نماز فجر کے بعد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی نیابت میں زیارت عاشورہ کی تلاوت کیا کرو۔

اور یہ لو جس کی تمہیں ضرورت ہے تا کہ تمہیں ایک مہینے تک کسی کی محتاجی نہ ہو اور مجھے کچھ مال

Presented by www.ziaraat.com

دیا اور کہا کہ یہ تمہارے لئے پورا مہینہ کافی ہے۔

اس کے بعد وہ دروازے کی طرف چلے گئے اور میں اپنی جگہ سے حرکت بھی نہ کر سکا اور نہ ہی بول سکا یہاںتک کہ وہ چلے گئے اور جب میں نے محسوس کیا کہ مجھ پر سے تمام قیود اٹھ گئی ہیں اور مجھے دلی سکون ملا تو میں اٹھا اور مسجد کے باہر آیا جب چھان بین کی تو مجھے اس سید کا کوئی اثر نہ مل سکا۔

قصہ نمبر 10

شیخ الکبیر کی زیارت عاشورہ کے متعلق وصیت

شیخ محمد حسن الانصاری (جو شیخ مرتضٰی انصاری کی بھتیجے تھے) کی متعدد اولادیں تھیں ان میں سے تیسرے "شیخ مرتضٰی" تھے شیخ کبیر کے نام سے مشہور تھے اور نجف اشرف میں علم و فضل میں مشہور تھے ان کی ولادت 1289 ھجری میں اور وفات 1322 میں 33 سال کی عمر میں سانپ کے ڈسنے سے ہوئی اور شیخ الکبیر زیارت عاشورہ کو مسلسل تلاوت کرتے تھے صبح اور شام وہ زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے ان کی وفات کے بعد ان کے دوستوں نے عالم خواب میں دیکھا اور ان سے آخرت کے افضل تریں اعمال کے متعلق پوچھا تو انہوں نے

Presented by www.ziaraat.com

جواب میں تین مرتبہ کہا زیارت عاشورہ۔

قصہ نمبر 11

مرحومہ مومنہ کی زیارت کیلئے امام حسین علیہ السلام کی آمد

الحاج ملا یزدی نے جو زھد و تقویٰ میں نجف اشرف میں مشہور تھے الحاج محمد علی یزدی سے نقل کیا جو سخاوت و امانت میں جانے جاتے تھے اور ہمیشہ زاد آخرت کیلئے کوشاں رہتے تھے اور اسی وجہ سے اپنی اکثر راتیں شہر سے باہر ایک قبرستان ''قبرستان جوی ھرھر ''میں گزارتے تھے اور اس قبرستان میں بہت سے صالحین اور نیک بندوں کی قبور تھیں بچپن سے محمد علی یزدی کا ایک دوست تھا دونوں مل کر سکول جاتے تھے یہاں تک کہ بڑے ہو گئے اور ان کا دوست زندگی کے آخر تک '' عشار ''(جو حکومت کی طرف سے دس فیصد ٹیکس لیتے ہیں) رہے ان کی وفات کے بعد انہیں قبرستان ''جوی ھرھر'' کے قریب دفن کیا گیا ان کی وفات کے ایک مہینے بعد محمد علی یزدی نے خواب میں انہیں بہت اچھی حالت میں دیکھا اور متعجب ہوئے اور پوچھا ..میں آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں آپ نیک و صالح تو نہ تھے اور میں تو میرے بارے میں عذاب دیکھتا تھا تو یہ کیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں مجھے بتاؤ کہ کس عمل کی وجہ سے تم اس منزل پر پہنچے ؟؟

اس نے کہا کہ حقیقت تو وہی ہے جو آپ نے کہی ہے میں جس دن دفن ہوا اس دن سے لیکر

Presented by www.ziaraat.com

کل تک عذاب عظیم اور بلاء شدید میں تھا یہانتک کہ استاد اشرف (لوہار) کی زوجہ فوت ہوئی اور اسے یہاں دفن کیا گیا (ایک قبر کی طرف اشارہ کیا جو ایک سو ہاتھ دور تھی) اور اس کی وفات کی رات کو امام حسین علیہ السلام نے اسکی تین مرتبہ زیارت کی اور تیسری بار اس قبرستان سے عذاب کے اٹھانے کا حکم دیا گیا ان کی برکات کی وجہ سے میری حالت بدلی مجھے سکون ملا اور عذاب سے نجات ملی۔

الحاج محمد علی نے کہا کہ میں حیران ہو کر اٹھا میں حداد (لوہار) کو نہیں جانتا تھا. اور نہ ہی اس کے مکان کا پتہ تھا میں لوہے والے بازار گیا اسے ڈھونڈا اور اس سے پوچھا کہ کیا تمہاری زوجہ تھی اس نے کہا ہاں تھی لیکن کل فوت ہوگئی اور میں نے اسے فلاں جگہ پر دفن کیا ہے (مقبرہ جوی ھرھر)۔میں نے پوچھا کہ کیا اس نے اپنی زندگی میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی تھی اس نے کہا نہیں میں نے پوچھا کہ کیا وہ امام حسین علیہ السلام کے مصائب کو یاد کرتی تھی اس نے کہا نہیں میں نے پوچھا کہ کیا وہ امام حسین علیہ السلام کی مجلس برپا کرتی تھی اس نے کہا نہیں تو میں نے اس کو اپنا خواب بتایا اس نے کہا کہ میری زوجہ زندگی کے آخری دنوں میں زیارت عاشورہ کا بہت زیادہ اہتمام کرتی تھی۔

اور اسی فضیلت کی وجہ سے مرحوم شیخ الکرباسی جو علم عرفان وسلوک کے علامہ تھے نے اس مومنہ کے قریب مدفون ہونے کی وصیت کی. اور آجکل شیخ الکرباسی کی قبر اس مرحومہ مومنہ کے قریب شہر یزد کی مشہور و معروف قبور میں سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 12

زیارت عاشورہ اور غیب سے مشکل کا حل

مرحوم حجۃ الاسلام والمسلمین السید .... جو اصفہان کے مشہور و معروف علماء میں سے تھے

نے اپنی یادداشت میں لکھا کہ ایک رات مجھے رات کو اشارہ ملا کہ میں فلاں ......(نام ظاہر

نہ کیا) آدمی کو 45000 تومان دوں جو اصفہان کے محترم لوگوں میں سے تھا

دوسری صبح مجھے پریشانی بھی ہوئی کہ مجھے جو حکم ملا ہے آیا وہ ایسے ہے جیسے میں نے سمجھا

اور مجھے پتہ بھی نہیں تھا کہ میرے پاس کتنے پیسے ہیں. میں نے پیسے گنے تو وہ پورے

45000 تومان ہی تھے میں پہلی فرصت میں فوراً اس شخص کے پاس گیا میں اسے جانتا تھا

اس کی چھوٹی سی دکان تھی میں نے دو اشخاص کو اس کی دکان کے سامنے دیکھا میں اس سے

کہا کہ مجھے تم سے کام ہے کیا تم میرے ساتھ کسی اور جگہ پر جا سکتے ہو ہم جلد ہی واپس آ

جائیں گے میں اسے مسجد نبی میں لے گیا جو اسی شہر میں واقع تھی اور جس کی تعمیر و مرمت میں

مزدور مصروف عمل تھے میں اسے مسجد کے ایک کونے میں لے گیا اور ہم روبقبلہ ہو کر بیٹھ گئے

میں نے کہا کہ مجھے آپ کی پریشانی ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے جس میں آپ مبتلا ہیں میری

آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے اپنی مشکل بتائیں اور میں نے اس پر کافی اصرار بھی کیا

لیکن اس سے کچھ نہ کہا آخر میں نے اسے رقم دیدی اور اسے یہ نہیں بتایا کہ کتنی ہے تو وہ شخص

Presented by www.ziaraat.com

روتا ہوگیا اور کہا کہ مجھ پر 45000 تومان قرض تھا اور میں نے نذر مانی تھی کہ میں چالیس دن تک صبح کی نماز کے بعد زیارت عاشورہ کی تلاوت کروں گا اور آج اس کا آخری دن تھا۔

قصہ نمبر 13

مسلسل زیارت عاشورہ اور علم غیب

سید صادق الروحانی نے کہا

ہمیں ایک شیخ نے بتایا جو ہماری محفل میں کبھی کبھی آتے تھے کہ ان دنوں میں یہ یہ ہوگا اور واقعاً ایسا ہے ہوا اس کے بعد میں نے ان سے کہا

آپ کو ان واقعات کے بارے میں کس نے بتایا تو انہوں نے کہا کہ بعض اوقات میں ایک آدمی سے ملتا ہوں جو مجھے آنیوالے حادثات وواقعات کے بارے میں بتاتے ہیں ایک دن اس آدمی نے کہا تمہیں پتہ ہے کہ میں تمہیں کیوں ایسی باتیں بتاتا ہوں اور اس کی وضاحت کرتا ہوں میں نے کہا نہیں مجھے نہیں معلوم تو انہوں نے کہا کیوں کہ تم مسلسل زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے ہو۔

ان شیخ صاحب نے کہا کہ میں ہر رات روبقبلہ کھڑا ہوکر زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتا ہوں اور اس میں لعنت اور سلام سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 15

قضاء حاجت اور زیارت عاشورہ کی عدم ادائیگی

سیدۃ موسویہ صاحبہ نے کہا .

جب میں بی بی پاک سیدہ زینب اور سیدہ رقیہ (سکینہ) سلام اللہ علیھما کی زیارت کیلئے شام گئی تو مجھے مقام راس الحسین علیہ السلام دیکھنے اور وہاں پر زیارت عاشورہ پڑھنے کا بہت زیادہ شوق تھا تو میں وہاں پر دوران تلاوت ایک خاص روحانی گریہ مجھ پر طاری ہوا اور میں نے دیکھا کہ جیسے میرے سامنے سے پردے اٹھ گئے ہوں اور میں دوسرے عالم میں منتقل ہو گئی ہوں اس وقت میں جاگ رہی تھی لیکن ایسے محسوس ہوا کہ میں نے یہ سب کچھ خواب میں دیکھا ہو۔

میں نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن کے ساتھ میری والدہ بھی تھیں اسی دوران ایک طویل القامت سیدہ خاتون تشریف لائیں جن کی شخصیت محترم تھی تو سب خواتین ان کے گرد جمع ہو گئیں اور اپنی اپنی حاجتیں بیان کرنے لگیں میں بھی گئی اور اپنی حاجت بیان کی اور کہا کہ آپ ہماری مجلس عزا میں کیوں نہیں لاتیں تاکہ ہم اس میں بھی زیارت عاشورہ پڑھیں۔

توانہوں نے فرمایا میں تمہاری اس مجلس میں آتی ہوں اور مجھے انہوں نے اس جگہ کا پتہ بھی دیا

Presented by www.ziaraat.com

اور کہا کہ تمہارا خالہ زاد اور اس کی زوجہ اس مجلس میں آئے تھے اور انہوں نے قضاء حاجت کیلئے منت مانی تھی کہ وہ مسلسل زیارت عاشورہ کی اس مجلس میں حاضری دیں گے جو میں نے وہاں پڑھیں تھیں اور زیارت عاشورہ کی وجہ سے واقعاً ان کی حاجت پوری ہوگئی انہوں نے نیا گھر بنایا اور اس میں رہے بھی ۔ لیکن اس کے بعد وہ زیارت عاشورہ کی مجلس میں حاضر نہیں ہوئے اور نہ ہی پڑھی۔

اور میں (مولف کتاب فارسی) ان کو اچھی طرح سے جانتا تھا میں نے اسے تمام بات سنائی تو وہ رو پڑا اور اپنی زوجہ سے کہا ۔ سنو ۔ کیا کہہ رہے ہیں وہ آدمی متاسف ہوا اور کہا آپ نے جو کچھ کہا ہے ٹھیک ہے لیکن دنیا کی پریشانیوں نے ہمیں موقع نہ دیا کہ ہم اپنی نذر کو پورا کریں۔

قصہ نمبر 16

زیارت عاشورہ اور بانجھ عورت کے بیٹا

میری ملاقات شیخ علی اکبر سعیدی صاحب سے ہوئی جو یزد میں مسجد طھماسب کے امام تھے جب میں زیارت عاشورہ کی شرح کے حصول کیلئے یزد گیا اور جو مرحوم شیخ وزیری کی لائبریری میں تھی شیخ علی اکبر سعیدی بہت اچھے اور باوقار شخصیت کے مالک تھے اور وہ اپنے ہاتھ کی

Presented by www.ziaraat.com

بنائی ہوئی چیزوں (handicrafts) پر گزر بسر کرتے تھے

شیخ نے مجھے بتایا کہ الحاج مرحوم ابوالقاسم نے ایک زردشت (جو آگ کی پرستش کرتے ہیں) لڑکی کے اسلام قبول کرنے کے بعد اس سے شادی کی لیکن اس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی بیس سال کے بعد انہوں نے اس لڑکی کو زیارت عاشورہ کی تعلیم دی۔اس نے چالیس دن تک زیارت عاشورہ کو پڑھا جس میں سو بار لعنت سو بار سلام اور زیارت عاشورہ کے بعد دعاء علقمہ بھی پڑھی ۔اللہ نے اس پر احسان کیا اور اسے ایک بیٹے سے نوازا۔وہ لڑکا بڑا ہوا اور شادی کی اور ساری زندگی یزد میں ہی گزاری۔

قصہ نمبر 17

زیارت عاشورہ اور ناممکن کام کا ہونا

حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ جلیل یزدی نے لکھا۔

محرم 1385ھ میں امام حسین علیہ السلام کی مجالس عزا کی ایک رات کو میں نے ایرانشہر کی مسجد آل رسول میں کہا کہ

جس نے بھی چالیس دن تک زیارت عاشورہ کو مسلسل اور کامل آداب کیساتھ پڑھا اللہ اس کی حاجات پوری کریگا اور اس سے دکھ اور پریشانیاں دور کریگا۔

اس مجلس کے چند مہینے بعد ایک دن میری ملاقات آقا محمد حسین فدائی بیرجندی سے مشہد کی

Presented by www.ziaraat.com

ایک سڑک پر ہوئی اور آقا محمد حسین بہت پابند مؤمنین میں سے تھے جو مشہد مقدس منتقل ہونا چاہتے تھے لیکن ہر بار ان کی درخواست قبول نہیں ہوتی تھی اور لیکن ظاہراً ان کا مشہد منتقل ہونا ناممکن تھا سلام و دعا کے بعد انہوں نے کہا ۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں مشہد مقدس منتقل ہو گیا ہوں میں نے پوچھا کہ یہ کیسے ممکن ہوا حالانکہ یہ ناممکنات میں سے تھا اس نے کہا کہ کیا آپ کو یاد ہے آپ نے اس سال کی مجلس میں جو بات کہی تھی کہ جس نے بھی زیارت عاشورہ کی تلاوت چالیس دن کی اس کی پریشانیاں اور تکالیف دور ہو جائیں گی میں نے کہا جی ہاں میں نے یہ بات کی تھی تو انہوں نے کہا کی میں نے اسی نیت کے ساتھ کہ میرا مشہد منتقل ہونا آسان ہو جائے زیارت عاشورہ کی تلاوت کی ۔

گرمیوں کی چھٹیوں میں میں امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے لئے مشہد مقدس آیا۔ سڑک پر میری ملاقات ایک آدمی سے ہوئے جسے اس واقعہ سے پہلے میں نہ جانتا تھا اس نے مجھے سلام کیا اور میرا حال احوال دریافت کیا پھر کہا کہ کیا تمہاری کوئی حاجت ہے جسے میں پورا کرسکوں میں نے کہا نہیں پھر انہوں نے اصرار کیا میں نے انہیں مشہد میں اپنے منتقل ہونے والی پریشانی کا تذکرہ کیا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے خراسان (ایران کا صوبہ) کے آفیسر کے پاس لے گئے وہ وہاں کھڑے رہے یہاںتک کہ میرا مشہد مقدس منتقل ہونے کا اجازت نامہ لے لیا اور زیارت عاشورہ کی برکت سے میرا یہ ناممکن کام آسان ہو گیا۔ الحمد للہ ربّ العالمین

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 18

زیارت عاشورہ کے متعلق ارواح کی وصیت

1365ھ . میں قم المقدسہ پر میزائل حملوں سے چند دن پہلے تہران سے ایک عالم دین نے قم المقدسہ میں ایک آیۃ اللہ سے فون پر رابطہ کیا اور کہا کہ میں نے کل رات کو آپ کی زوجہ کے والد مرحوم حجۃ الاسلام سید .... کو عالم خواب میں دیکھا انہوں نے مجھے وصیت کی کہ میں آپ کو کہوں کہا آپ اور آپ کا خاندان سب زیارت عاشورہ کی تلاوت کریں اور اسے مسلسل جاری رکھیں۔

اور عجیب بات یہ تھی کہ اس بات کے بہت کم عرصہ بعد قم پر میزائل اور بم گرائے گئے اور اس حادثہ کی وجہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ بعض ارواح عالم غیب سے بھی رابطے میں رہتی ہیں اور ممکن ہے کہ اس طرح کے امور کے بارے میں اطلاع دیں (نام ظاہر نہیں کیے گئے)

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 19

زیارت کی عدم ادائیگی اور خواب

صفر 1409 ھجری کو میں شیراز گیا اور وہاں پر الحاج ......کے گھر رکا انہوں ے مجھے بتایا کہ مسلسل تیس سال سے میں زیارت عاشورہ پڑھ رہا ہوں اور میری ایک بیٹی ہے جسکی شادی دزفول میں ہوئی ہے اس نے مجھے لکھا کہ میرے لئے شیراز میں گھر خریدیں میں نے بہت کوشش بھی کی لیکن مجھے دکھ ہوا کہ میں اس کیلئے شیراز میں گھر نہ خرید سکا

امام رضا علیہ السلام کی ولادت والے دن میں ایک گھر میں مراسم دعاء وتوسل کیلئے شریک ہوا میں نے بہت گریہ کیا اور اپنی حاجت پیش کی۔

کچھ دن بعد میری بہن آئی اور کہا کہ . میں نے ایک سشخص کع دیکھا جو اپنی زمین مناسب داموں فروخت کر رہا تھا تو میں نے آپ کیلئے زمین کا ایک قطعہ لے لیا ہے پس میں نے وہ زمین کا قطعہ لیا اور اس کی تعمیر میں مشگول ہو گیا اور زیارت عاشورہ کی تلاوت بھول گیا ایک دن صبح سویرے میری بیٹی نے فون کیا اور کہا کہ کیا میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت کو ترک کر دیا ہے میں نے پوچھا کہ تمہیں کیسے پتہ چلا۔

Presented by www.ziaraat.com

اس نے کہا کہ میں نے عالم خواب میں امام حسین علیہ السلام کو صحن میں یا حرم میں نہایت کی جلیل القدر حالت میں دیکھا جو میں بیان نہیں کر سکتی اور ان کے ارد گرد جاہ ع حشم والے بہت سے اشخاص تھے میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں تو بتایا کہ یہ امام حسین علیہ السلام کے محبّ ہیں میں انکے درمیان آپ کو تلاش کرتی رہی لیکن آپ کو نہ پایا تو میں نے پوچھا کہ میرے والد امام حسین علیہ السلام کو بہت زیادہ چاہتے ہیں اور وہ زیارت عاشورہ کی تلاوت بھی متواتر کرتے ہیں لیکن وہ آپ لوگوں کے درمیان کیوں نہیں تو انہوں نے کہا کچھ دنوں سے اس کا ہمارے ساتھ رابطہ منقطع ہے لیکن وہ جلدی واپس آجائے گا

قصہ نمبر 20

زیارت عاشورہ اور غیبی امداد

الحاج ...... جو ایک صالح آدمی تھے اور اہل توسل و دعا میں سے تھے۔ان سے میری ملاقات نائین میں ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا کی میں چالیس سال سے زیارت عاشورہ کا قاری ہوں اور میں ہی جانتا ہوں کہ اس کی وجہ سے میں نے کیا کیا دیکھا۔ان میں سے ایک

....

مجھے ایک بہت ہی عجیب ع غریب قسم کی مشکل درپیش ہوئی میں کئی لوگوں کے پاس اس کے

Presented by www.ziaraat.com

حل کیلئے گیا لیکن مجھے اس مشکل سے نجات نہ مل سکی تو میں نے پکا ارادہ کر کیا کہ میں چالیس دن تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کروں گا اور اس کیلئے میں روزانہ صحرا میں جاتا تھا اور تلاوت کرتا تھا پھر 39 ویں دن میں نے ایک نورانہ چہرے والے آدمی کو دیکھا اور میرے سامنے اس کی حالت بہت عجیب وغریب تھی انہوں نے کہا کہ تم پریشان کیوں ہو ۔ اپنے گھر جاؤ تمہاری پریشانی حل کر دی گئی ہے۔

جب میں گھر واپس آیا تو والدہ نے بتایا کہ تمہارے بارے میں بعض حکام پوچھ رہے تھے اور انہوں نے تجھے اپنے پاس بلایا ہے۔ جب میں گیا تو انہوں نے کہا کہ جس کیلئے تم نے درخواست دی تھی وہ قبول کر لی گئی ہے۔

قصہ نمبر 21

زیارت عاشورہ اور شفاء مریض

سید زین العابدین الابرقوئی کے رشتہ داروں میں سے ایک شخص شدید قسم کے مرض میں مبتلا ہوا اس کے معدہ میں زخم تھا اور خون خشک تھا یہاں تک کہ ڈاکٹر لوگ بھی نا امید ہو گئے اور اسے آپریشن کیلئے طہران لے جانے کا کہا گیا۔

سید زین العابدین الابرقوئی تک یہ خبر پہنچی ۔ ان سے دعا اور توسل کیلئے کہا گیا تو انہوں نے

Presented by www.ziaraat.com

اپنی اولاد کو وضوء کرنے اور سورج کی شعاؤں کے نیچے زیارت عاشورہ اور دعا کا حکم دیا۔ چند گھنٹوں کے بعد سید اپنے کمرے سے نکلے اور کہا کہ اللہ نے مریض کو شفا دیدی ہے گھر واپس جاؤ اور انہیں خوشخبری سناؤ۔

حجۃ الاسلام سید ...... اصفہان کے علماء میں سے ایک نے کہا جو سید زین العابدین کے ساتھ رہنے والوں میں سے تھے۔ کہ سید زین العابدین نے زیارت عاشورہ کا کمالات نفسیہ کے حصول کیلئے ختم شریف کیا ہوا تھا اور اس وجہ سے جہاں تک وہ پہنچے وہ ہی جانتے ہیں۔

قصہ نمبر 22

زیارت عاشورہ کے استمرار کی اہمیت

سید .....نے لکھا۔

میں اپنے کام مسئولیت اور مشکلات کی وجہ سے دن رات میں زیارت عاشورہ کو مسلسل تلاوت کرتا تھا لیکن کام کی زیادتی کی وجہ میں اس کی مداومت نہ رکھ سکا تو میرے اور چند دوستوں کے درمیان قرض کے معاملات پر کچھ اختلافات ہو گئے اور اس کا سبب کچھ منافع خور تھے

میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ جیسے میں نے امام حسین علیہ السلام کی مجلس عزا منعقد کروائی ہے اور میں گھر کے دروازے پر عزاداروں کے استقبال کیلئے کھڑا ہوں پھر ایک

گروپ آیا جو غیر منظم تھا میں نے ان سے اندر داخل ہونے کیلئے کہا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ اندر داخل نہ ہوئے اس گروپ میں میں نے اپنے ایک دوست کو بھی دیکھا جو قرض میں ہمارا شریک تھا میں نے اس سے بھی اندر داخل ہونے کیلئے کہا لیکن وہ نہ ہوا واپسی پر میں نے اسکے کاندھے کی دائیں طرف ایک متعفن غدود کو ابھرے ہوئے دیکھا اسی وجہ سے وہ مجلس والی جگہ پر نہ گیا تھا وہ ہمیں سلام و دعا کے بغیر ہی نکل گیا

میں نے اپنا خواب ایک صاحب تعبیر شخص سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں زیارت عاشورہ کا مسلسل قاری تھا اور ایک عرصہ سے میں نے تلاوت چھوڑ رکھی تھی اسی وقت سے بعض حاسدین کا حسد ظاہر ہوا جس کی وجہ سے بعض پریشانیاں اور مسائل نمودار ہوئے لیکن دوسرے شخص کی نسبت جو اشیاء ہیں وہ میں اسے بتادوں گا

تعبیر جاننے کے بعد میں نے زیارت عاشورہ کی چالیس دن تلاوت کی نذر کی ابھی وہ عرصہ پورا بھی نہ ہوا تھا کہ مجھ سے تمام پریشانیان اور تکالیف دور ہو گئیں۔

قصہ نمبر 23

آیۃ اللہ امینی نجفی مرحوم کی وصیت

آیۃ اللہ امینی کے بڑے بیٹے ڈاکٹر محمد ہادی امینی نے لکھا کہ

والد مرحوم کی وفات کے چار سال بعد میں نے انہیں عالم خواب میں 1394 ھ کی شبہاء جمعہ میں سے ایک رات آذان فجر سے پہلے دیکھا وہ خوش تھے اور ان کی حالت بہت اچھی تھی

Presented by www.ziaraat.com

میں آگے بڑھا سلام کیا اور پوچھا کن اعمال نے آپ کو اس کامیابی تک پہنچایا انہوں نے کہا تم کیا کہ رہے ہو میں نے پھر سوال کیا میرے سردار جس مقام پر ابھی آپ ہیں کن امور کی وجہ سے آپ یہاں تک پہنچے آیا کتاب "الغدیر" کی وجہ سے یا دوسری تالیفات کی وجہ سے امیر المومنیں لائبریری کی وجہ سے ؟ انہوں نے کہا زیادہ وضاحت سے سوال کرو میں تمہارے سوال کا مقصد نہیں سمجھا پھر میں نے کہا آپ اب ہم سے بہت دور ہیں دوسرے عالم میں ؛ کن دینی و مذہبی خدمات کی وجہ سے آپ اس مقام تک پہنچے کہاں پر میں ابھی آپ کو دیکھ رہا ہوں تو مرحوم امینی کچھ دیر خاموش رہے پھر کہا صرف امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی وجہ سے تو میں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ آجکل ایران و عراق کے سیاسی روابط ٹھیک نہیں ہیں اور ان حالات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے جانا ناممکن ہے انہوں نے کہا کہ امام حسین علیہ السلام کی مجلس عزا میں شرکت کا ثواب زیارت جتنا ہی ہے پھر انہوں نے مجھے کہا بیٹا میں نے پہلے کئی بار تمہیں زیارت عاشورہ کی تلاوت کی وصیت کی ہے اور اب پھر کرتا ہوں اس کو مسلسل پڑھو اور کسی بھی وجہ سے اسے ترک نہ کرو اسے اس طرح پڑھو کے جیسے ہے تمہارے روزانہ کے واجبات میں سے ہے اس زیارت کے فوائد اور برکتیں بہت زیادہ ہیں اور یہ تمہاری دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بھی ہے التماس دعا۔

مرحوم امینی کے بیٹے نے یہ بھی لکھا کہ علامہ مرحوم اپنے مشاغل اور تالیفات اور امیر المومنین علیہ السلام لائبریری کی مصروفیات کے باوجود زیارت عاشورہ مسلسل پڑھتے تھے اور اسی طرح میں بھی تیس سال سے مسلسل زیارت عاشورہ کا قاری ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 24

الحاج ملاّ فتح علی کی وصیت

آیہ اللہ الحاج سید مرتضٰی موحد ابطحی نے کہا .

تدخین کی حرمت کے سلسلے میں مسجد شاھی کے جن علماء نے بھرپور جوش وجذبے سے کام کیا ان میں الحاج آقا نور اللہ آقا نجفی اور آقا شیخ محمد تقی تھے۔لیکن حکومت (شاہ ایران کی حکومت) کی عدم توجہی کی وجہ سے ان کی کوشش بلا نتیجہ رہی تو انہوں نے عربی میں ایک خط لکھا جو انہوں نے الحاج منیر بروجردی جو اصفہان کے مشہور علماءمیں سے تھے انکو دیا تا کہ وہ یہ خط سامرا میں آیۃ اللہ العظمٰی محمد حسن شیرازی کو دیں

جب الحاج منیر بروجردی سامرا وارد ہوئے تو الحاج ملاّ فتح علی سلطان آبادی ان سے ملنے تشریف لائے جو مرزا حسن نوری صاحب کتاب (الکلمۃ الطیبہ فی الا نفاق) کے استاد تھے جب ملاّ فتح علی کو چائے پیش کی گئی تو انہوں نے فرمایا نہ تو مجھے پیاس ہے تا کہ اسے بجھاؤں اور نہ بھوک کہ کچھ کھاؤں پھر انہوں نے کہا کہ اے منیر بروجردی میں تمہارے سامرا آنے کی وجہ بھی جانتا ہوں کیا تو چاہتا ہے کہ جو خط تو میرزا شیرازی کو دینا چاہتا ہے وہ میں تجھے سناؤں

Presented by www.ziaraat.com

-

اس کے بعد انہوں نے وہ پورا خط بغیر پڑھے سنا دیا تو منیر بروجردی نے کہا۔ مجھے کچھ تعلیم دے کر مہربانی فرمائیں تو الحاج فتح نے فرمایا کہ آپ لوگ تو علم کے ٹھاٹھیں مارتے سمندر ہو ..... میں آپ سے کچھ سیکھنا چاہتا ہوں تا کہ وہ میرے لئے وظیفہ وقانون بن جائے تو ملا فتح علی نے کہا کہ آپ کو تین چیزیں کبھی بھی ترک نہیں کرنی چاہییں

۱۔ ہو مہینے کی نماز اس کے شروع میں

۲۔ نماز وحشت جب تمہیں کسی کے دفن کے بارے میں علم ہو جائے

۳۔ زیارت عاشورہ کی مسلسل تلاوت

الحاج ملا فتح علی محرم الحرام کے پہلے دس دن میں ہر شہید کیلئے زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے اور اس کے علاوہ انہیں ہر مجلس وتعزیہ میں زیارت میں مشغول دیکھا گیا اور جب وہ زیارت ختم کرتے تھے تو وہیں پر دعاء سجدہ کرتے اور نماز زیارت بھی پڑھتے تھے اور دوران زیارت وہ نہ کچھ کھاتے تھے اور نہ کسی سے کلام کرتے تھے۔ ایک مجلس میں جب کھانا آیا تو انہوں نے اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا کیوں کہ اس وقت وہ تلاوت میں مشغول تھے صاحب مجلس کو بھی اچھا نہ لگا لیکن جب بعد میں حقیقت کا پتہ چلا تو کھانا ان کے گھر بھیج دیا شیخ محمد باقر نے کہا کہ الحاج آقا منیر نزع الروح کے وقت بھی زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مشغول تھے پھر انہوں نے جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 25

آیۃ اللہ العظمٰی شیخ محمد حسین غروی اصفہانی کی مسلسل تلاوت

الحاج مرحوم سید مرتضٰی موحد الابطحی نے فرمایا کہ

شیخ محمد حسین اصفہانی جن کا اپنا شعری مجموعہ بھی تھا اور انہوں نے فقہ واصول کی بہت کتابیں بھی لکھیں تھیں وہ مسلسل زیارت عاشورہ کے قاری تھے اور ہمیشہ یہ دعا کرتے تھے کہ اس دنیا میں ان کا آخری کام زیارت عاشورہ کی تلاوت ہو۔ اور اللہ نے ان کی دعا قبول بھی کی کیونکہ انہوں نے اپنی موت سے پہلے زیارت عاشورہ پڑھی اور اللہ کی دعوت پر لبیک کہا۔

قصہ نمبر 26

زیارت عاشورہ اور رشتہ ازدواج

سید میر ...... جو خطباء سے ہیں نے لکھا کہ

کچھ سال پہلے میرے پاس ایک مومن نوجوان آیا اور کہا کہ میں نے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن

Presented by www.ziaraat.com

ہر بار کوئی نہ کوئی مشکل درپیش ہو جاتی ہے میں نے کہا شاید تم نے ایسے افراد سے طلب کیا تھا جو تمہارے قابل نہ تھے۔

اس نے کہا ایسی بات نہیں ہے اگر آپ میرے لئے کچھ کر سکتے ہیں جو میرے رتبے کے مطابق ہوں تو میری شادی کروا دیں۔ تو میں اپنے ایک دوست کے پاس گیا جس کے بارے میں مجھے یقین تھا کہ وہ مجھے انکار نہیں کرے گا میں نے اس سے اس مومن نوجوان کیلئے اسکی بیٹی کا رشتہ مانگا شروع میں تو وہ راضی ہو گیا لیکن اس نے کہا کہ وہ استخارہ کرے گا لیکن بعد میں انکار کر دیا

اس واقعہ سے مجھے بہت دکھ ہوا میرے دوست نے کہا کہ آپ حق پر ہیں میں نے کہا زیادہ پریشان نہ ہو اپنی مشکل کے حل کیلئے نماز صبح اور تعقیبات کے بعد زیارت عاشورہ کی تلاوت کرو جس میں سو مرتبہ لعنت اور سو مرتبہ سلام ہو

اس نے زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کر دی ستائسویں 27 دن وہ میرے پاس خوش خوش آیا اور کہا کہ میں نے کسی خاندان میں بات کی تھی تو وہ مکمل راضی ہیں اور آج عصر کے بعد نکاح کے رسم ہے اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ گواہوں میں سے ہوں میں نے کہا لیکن باقی کے تیرہ 13 دن مت بھولنا کیونکہ تم نے اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا زیارت عاشورہ کی برکت سے کی ہے۔ اور پھر بھی اگر زندگی میں کوئی پریشانی ہو تو زیارت عاشورہ سے توسل کرو انشاءاللہ حل ہو جائے گی۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 27

زیارت عاشورہ اور امام حسین علیہ السلام کا کرم

حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج سید حسین نظام الدینی اصفہانی نے لکھا۔

ایک دن میں الحاج عبدالغفور جو آیۃ اللہ سید محمد تقی احمد آبادی صاحب کتاب (مکیال المکارم فی فوائد الدعا للقائم علیہ السلام) کے خادمیں اور عشاق میں سے تھے تو ان کے ایک دوست الحاج سید یحیٰ نے کہا کہ ایک مدت ہوئی میرا بھائی فوت ہوئے میں نے اسے خواب میں بہت اچھی حالت میں دیکھا اسکا لباس بہت اچھا اور فاخرانہ تھا مجھے بہت تعجب ہوا میں نے کہا بھائی اُس دنیا میں کسے دھوکہ دیا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے کسی کو دھوکہ نہیں دیا میں تو اس لباس کا اھل نہیں تھا میں نے کہا میں تجھے جانتا ہوں کہ یہ لباس اور یہ مکان تو اسکا لائق نہیں تھا اس نے کہا کہ جی ہاں لیکن کل رات کو گورگن کی والدہ کی تدفین ہوئی تو امام حسین علیہ السلام اس کی لاقات کیلئے تشریف لائے اور انھوں نے ہر کسی کو جس کی قبر اس مومنہ کے جوار میں تھی یہ لباس فاخرہ عطا کیا ہے اور میں بھی اس برکت سے شرف یاب ہوا ہوں تو میرا حال بھی بدلا ہے اور اب میں بہت اچھے حال میں ہوں

Presented by www.ziaraat.com

میں اٹھا اس وقت فجر کا وقت تھا میں نے اعمال کیۓ اور قبرستان تخت فولا د پہنچا جو اصفہان میں مشہور تھا میں نے اپنے بھائی کی قبر پر فاتحہ پڑھی اور نئ قبر کا پوچھا جو میرے بھائی کی ساتھ تھی تو بتایا گیا کہ یہ قبر گورگن کے والدہ کی ہے میں نے پوچھا کہ کب دفن کیا گیا تھا تو بتایا کیا کہ کل اس کی پہلی رات تھی تو مجھے یقین ہو گیا جو بات رات کو بھائی نے خواب میں بتائی تھی۔ میں گورگن کے گھر کی طرف روانہ ہوا جو مرحوم آیۃ اللہ مرزا ابوالمعالی استاد محترم آیۃ اللہ مرحوم بروجردی صاحب کرامات کے محلے میں تھا میں نے سلام دعا کے بعد اس سے والدہ کی وفات کے متعلق پوچھا

اس نے کہا کہ میں نے کل انہیں دفن کیا ہے

میں نے پوچھا کیا آپ کی والدہ مجالس امام کا اہتمام کرتیں تھیں کیا وہ نوحہ و مرثیہ پڑھتی تھیں اور کیا انہیں امام کی زیارت نصیب ہوئی تھی

اس نے کہا نہیں ' پھر اس نے کہا آپ کیوں پوچھ رہے ہیں تو میں نے اسے خواب کے متعلق بتایا پھر اس نے کہا وہ روزانہ زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتی تھیں

محلّہ مرزا ابوالمعالی میں ایک کمرہ الحاج عبدالغفور کا تھا جس میں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ قبرستان جانے سے پہلے جمع ہوتے تھے ایک دن مرحوم سید مصطفٰی فقیہ ایمانی شیخ امیر آقا اور الحاج سید حسین مہدوی اردکنی بھی جمع تھے اور کافی سارے علماء بھی تھے سب قبرستان گئے انہوں نے گورگن سے ہمارا تعارف کروایا اور اس کی والدہ کی قبر بھی دکھائی جس کی امام حسین علیہ السلام نے زیارت کی تھی۔ اور جن کی وجہ سے جوار کی قبور والوں کو بھی لباس فاخرہ عطا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

تھا

قصہ نمبر 28

مشکل کا حل اور زیارت عاشورہ

سید........نے لکھا کہ دو بار مجھے مشکل درپیش ہوئی اور زیارت عاشورہ کی وجہ سے حل ہوئی۔

پہلا توسل۔

پہلی بار میں مجھے تین مشاکل درپیش تھیں۔

1 میں دو لاکھ تومان کا مقروض تھا جو میں نے گھر کی خریداری کیلئے لیا تھا اور نو سال کی مدت میں بھی میں قرض واپس نہ کر سکا۔

2 میں ایک مشکل میں تھا جسے بیان نہیں کر سکتا

3 میں معاشی تنگی کی وجہ سے پریشان تھا

ان مشکلات کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا یہانتک کہ مایوس ہو چکا تھا پھر میں نے بی بی پاک معصومہ قم سے توسل کیا تو میرے ذھن میں آیا کہ زیارت عاشورہ کی چالیس دن تک تلاوت کرنی چاہے اور اس کا ثواب بی بی نرجس خاتون کو ہدیہ کروں تا کہ وہ اپنے بیٹے کے سامنے میری مشکلات کے حل کیلئے شفیع بنیں۔ میں نے اس طرح توسل شروع کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد پہلے زیارت امین اللہ بقصد زیارت امیر المومنین علیہ السلام پڑھتا تھا اس کے بعد زیارت عاشورہ سو مرتبہ سلام اور سو بار لعنت کے ساتھ پڑھتا تھا بعد میں دعا سجدہ اور اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت اور اس کے بعد میں دعاءِ علقمہ کے تلاوت کرتا تھا اٹھائسویں دن میری دوسری پریشانی غیر عادی طریقے سے حل ہوگئی۔ اڑتیسویں 38 روز میرا ایک دوست میرے پاس آیا جسے میرے قرض کے بارے میں علم تھا اس نے سلام ودعا کے بعد دو لاکھ تومان دیے اور کہا کہ یہ تمہارے قرض کیلئے ہے۔ اور چالیس دن کے بعد میری مالی حالت اچھی ہوگئی اور اس کے بعد مجھے کبھی بھی مالی پریشانی نہیں ہوئی

دوسرا توسل۔

پہلی مشکل کے حل کے ایک سال بعد مجھے دوسری مشکل درپیش ہوئی اور وہ یہ تھی کہ میرے پاس طہران کا تاجر آیا اور کہا کہ ہم نے آپ کو اتنا مال بھیجا ہے تا کہ تم اسے بیچو اور اب ہمیں اس کی قیمت بھیجو۔

میں نے اپنے بعض دوستوں اور تجار سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ پہلے سال لاکھ تومان بھیج دو تا کہ وہ تمہارے ساتھ نرم ہو جائے میں نے دو لاکھ قرض حسنہ لیا اور اپنے ایک دوست سے پانچ لاکھ قرض لیا اور اسے بھیج دیا اور تین دن پہنچنے کا انتظار کیا لیکن افسوس کے ساتھ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ دھوکہ باز نکلا بینک سے پیسے لینے کے بعد وہ بھاگ گیا اور اس پر تقریباً سات ملین کا فراڈ کا کیس تھا ہم نے تین مہینے تک اسکا انتظار کیا لیکن اسکا کسی قسم کا کوئی اثر ظاہر نہ ہوا۔ میں نے اپنے پہلے تجربہ سے فائدہ اٹھایا اور اس بار بھی میں نے زیارت عاشورہ

Presented by www.ziaraat.com

کوتوسل بنایا بیس دن بعد اس نے رابطہ کیا اور میرا مال مجھے واپس کر دیا اس کے کے چند دن بعد پکڑا گیا اور اسے غبن کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا اس وجہ سے کسی اور کو اس نے مال واپس نہ کیا

اور میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ دونوں بار زیارت عاشورہ کی تلاوت کیلئے خلوص دل اور سب سے منہ موڑنا ضروری ہے۔

قصہ نمبر 29

اپنی جگہ دیکھنا اور زیارت عاشورہ

حجۃ الاسلام والمسلمین سید ....نے کہا

میرے چچا ابو القاسم محرر (مترجم کتاب العروۃ الوثقیٰ مصنف سید محمد کاظم یزدی) جو نجف اشرف میں اخلاق کے استاد تھے اور ان کے بہت زیادہ شاگرد بھی تھے

وہ روزانہ حرم امیر المومنین علیہ السلام میں زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے حتیٰ کہ کبھی کبھی وہ دن مین دوبار بھی تلاوت کرتے تھے ایک رات انہوں نے دیکھا کہ جیسے ان کا جنازہ حرم میں اس جگہ پر رکھا ہوا ہے جس جگہ پر شیخ مشکور نماز ادا کیا کرتے تھے اور یہ کہ ان کے جنازے سے نور نکل رہے تھے اور وہ جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ تھا۔

سید ....نے فرمایا کہ بہت تھوڑی دنوں بعد سید ابو القاسم محرر فوت ہو گئے اور ان کا جنازہ

Presented by www.ziaraat.com

اس جگہ پر رکھا گیا جس کے بارے میں انہوں نے خبر دی تھی اور ان کا جنازہ الحاج آقا بزرگ طہرانی نے پڑھایا

قصہ نمبر 30

گمشدہ مال اور زیارت عاشورہ

سید حسن ابن سید رضا غرضی مرحوم جو اصفہان کے تجار میں سے تھے نے لکھا

میرے والد کے پاس سے کچھ کمپنیوں کا سامان 1325ھ میں چوری ہو گیا کچھ عرصے کے بعد جب چور کا پتہ چل گیا تو اسے پولیس کے حوالے کر دیا گیا اور اس پر کیس کے بعد جیل بھیج دیا گیا لیکن چور نے پھر بھی سامان کے چوری کا اعتراف نہ کیا۔

میرے والد نے زیارت عاشورہ سے روسل کیا اور وہ روزانہ نماز فجر کے بعد اس کی تلاوت کیا کرتے تھے جس میں سو بار لعنت اور سو بار سلام اور اسکے بعد دعاءعلقمہ پڑھتے تھے اور اس عمل میں چالیس دن پورے ہو گئے لیکن ہمیں سامان کا کوئی سراغ نہ ملا اس کے باوجود والد نے زیارت عاشورہ کی تلاوت ترک نہ کی تقریباً شب جمعہ کو میری بہن نے خواب میں دیکھا جس کی عمر گیارہ سال تھا کہ چار اشخاص ہیں جن کے ساتھ ایک ہاشمی سیدہ ہے انہوں نے میرے بہن کو سلام کیا اور کہا کہ اپنے والد کو بتا دینا کہ تمہارا مال واپس مل جائے گا لیکن اسے چاہیے کہ اپنے وعدے کی پاسداری کرے

اس خواب کو چند دن گزر گئے پھر جب چور نے سامان بیچنے کا ارادہ کیا تو چانکہ ہر چیز پر اسکا

Presented by www.ziaraat.com

نمبر لکھا ہوتا ہے اور اس کے بیچنے سے پہلے ان نمبرز کو شائع کیا جاچکا تھا اور ان نمبرز کی وجہ سے خریدنے والا اس کے اصلی مالک تک پہنچ گیا کہ اس مال کا اصلی مالک تو سید رضا غرضی ہے اور بیچنے والا وہی شخص تھا جسے چھ مہینے قید کا حکم سنایا گیا تھا پھر اس پر زور دیا گیا کہ باقی کا مال بھی واپس کرے۔

اور وہ وعدہ جسکے متعلق اشارہ کیا گیا تھا وہ یہ تھا کہ 1931ھ میں جب سید رضا حج کیلئے گئے تھے تو وہاں پر ملا حسین علی جو آیۃ اللہ سید ابوالحسن کے وکیل تھے سے خمس کے سلسلے میں ملاقات کی تھی گنتی کے بعد سید رضا پر تین ہزار تومان باقی بچتے تھے اور انہوں نے ابھی تک وہ ادا نہ کیے تھے پھر اس اشارہ کی وجہ سے وہ وکیل سید ابوالحسن کے پاس گئے اور باقی کی رقم انہیں ادا کی

قصہ نمبر 31

جنت میں اکٹھا رہنا اور زیارت عاشورہ

سید ....نے فرمایا ..

میں نے عالم خواب میں آیۃ اللہ الحاج آقا حسین خادمی الحاج شیخ عباس قمی (مصنف مفاتیح الجنان...) اور شیخ عبدالجواد جو امام حسین کے مرثیے پڑھتے تھے کو جنت میں ایک ہی کمرے

Presented by www.ziaraat.com

میں بیٹھے دیکھا میں نے آیۃ اللہ الخادمی کو سلام کیا اور اس طرح اکٹھے بیٹھنے کا سبب پوچھا اور کہا کہ آپ آیات اللہ میں سے ہیں اور شیخ عباس قمی محدثین میں سے اور شیخ عبدالجواد پرشیے پڑھنے والوں سے ہیں آپ سب ایک مکان پر کیسے جمع ہیں اور کس مناسبت سے ......؟؟؟؟؟

انہوں نے کہا ہم لوگ زیارت عاشورہ کی تلاوت میں ایک دوسرے کے مساوی تھے۔

قصہ نمبر 32

زیارت عاشورہ اور اعتراف اثر

حجۃ الاسلام سید ..... نے لکھا

1370 ھ میں حکومت نے مجھے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ حج بیت اللہ سے روک دیا اور میں اس وقت حج کی شدت سے رغبت رکھتا تھا لیکن میرے پاس سفر کی اجازت نہ تھی میں نے زیارت عاشورہ کی نذر مانی اور اسے ادا بھی کیا اور بہت زیادہ توسل کیا لیکن کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا۔

ایک رات میں سید علی موحد ابطحی (مصنف کتاب زیارت عاشورہ اور عجیب قصے) کے پاس گیا آپ زیارت عاشورہ کے تلاوت کے بارے میں پیش آنے والی سچے واقعات لکھ رہے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں جن کی حاجات پوری ہوئی ہیں تو مہربانی کر کے ان کے بارے میں بھی لکھیں جنہوں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت بھی کی لیکن ان کی حوائج پوری نہ ہوئیں تو میں نے ارادہ کرلیا کہ ان افراد سے رابطہ کروں جنہوں نے زیارت عاشورہ کو پڑھا اور انہیں کوئی نتیجہ نہ ملا۔

اس رات میرے بھائی سید ...... نے کہا کہ کیا آپ نے اس بارے میں بہت زیادہ کوشش کی ہے ؟.

اس بار بھی جائیں اور آقا.... سے رابطہ کریں شائد کوئی نتیجہ نکل آئے

دوسرے دن میں تہران گیا اور صبح سے ایک بجے تک مسلسل کوشش کرتا رہا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا جو کچھ کو میرے بس میں تھا وہ میں نے کیا لیکن کوئی نتیجہ نہ مل سکا تو میں نے ارادہ کرلیا کہ قم واپس لوٹ جاؤں گا

میرے بھائی نے کہا کہ سید ...... نے میرے ساتھ رابطہ کیا ہے ہم نے بہت نا امیدی کی حالت میں اس کے کمرے میں انتظار کیا میں نے بھائی سے کہا کہ کوئی فائدہ ہونے کی امید نظر نہیں آ رہی پھر اللہ نے نے اپنا لطف و کرم شاید زیارت عاشورہ ہی کی وجہ سے کیا جب ہمیں آقا کے کمرے میں انٹرویو کیلئے بلایا گیا ہم گئے بات چیت ہوئی تو کہا گیا کہ اس کا کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا اسی وقت فون کی گھنٹی بجی اور اسے کہا گیا کہ پندرہ پاسپورٹ کو حج کیلئے اجازت دی جائے ۔ ہم نے کہا کہ اسکے ساتھ دو کا اضافہ کر دو اسی وقت دوسری بار پھر فون بج اٹھا اور مسئول کو کہا گیا کہ فوراً ہسپتال پہنچو کیونکہ اس کی والدہ آخری سانسیں لے رہی تھیں اور آخر میں مسئول مان گیا اور ان نے ہمیں بھی سفر کی اجازت دیدی۔

Presented by www.ziaraat.com

ذوی الحج کی پہلی تاریخ کو میں نے ضروری لوازمات تیار کیے دوسرے دن مجھے سفر کا اجازت نامہ ملا اور تیسرے دن میں آخری جہاز میں میں جدہ کے لئے سفر کر گیا اور اسی سال حج بیت اللہ سے مشرف ہوا۔

اس کے ساتھ ساتھ بعض مختلف قسم کے لوگ مختلف قسم کے توسلات کے ساتھ آئے تھے ان میں سے بعض کو واقعاً اجازت نامہ مل گیا اور بعض حاصل نہ کر سکے میں نے ایک سے پوچھا کہ کیا آپ نے زیارت عاشورہ کے ساتھ بھی توسل کیا ہے تو اس نے جواب دیا کہ زیارت عاشورہ کے علاوہ میں نے سب توسل کیے ہیں

آخر میں مجھے یقین ہو گیا کہ میرا حج اور زیارات سب زیارت عاشورہ کے فضل و برکت سے ہوا ہے اور یہ کہ میں غلطی پر تھا جب میں نے کہا تھا کہ زیارت عاشورہ کا حقیقت میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 33

شیخ عبدالنبی اراکی اور زیارت عاشورہ

شیخ مرحوم آیۃ اللہ عبدالنبی اراکی نے لکھا کہ۔

حدیث شریف "جیسے رسول پاک علیہ السلام کو اذیت دی گئی ایسے ان سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی"

اس کی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ رسول پاک علیہ السلام کو اذیت ان کے بعد ان کی اھل بیت اور ان کے شیعہ کو اذیت دیکر دی گئی اور کیونکہ رسول پاک علیہ السلام جانتے تھے کہ ان کے بعد کیا ہوگا اس وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھے اس وجہ سے اللہ نے زیارت عاشورہ کو بنایا اس کی تلاوت کی ضمانت دی اس کے بعد جبرائیل کو دی تا کہ وہ اسے رسول پاک واہل بیت علیھم السلام کے پاس ان کے اور ان کی شیعہ کی سعادت کیلئے لے جائے۔تاکہ

1. آخرت میں اس کے فوائد کی وجہ سے خوش ہوں .

2. اپنی دنیاوی حاجات کیلئے اس سے توسل کریں اور اس کی ضمانت امام جعفر صادق علیہ السلام امام محمد باقر علیہ السلام سے اور وہ امام زین العابدین علیہ السلام سے اور وہ امام حسین

Presented by www.ziaraat.com

علیہ السلام سے اور وہ امام حسن علیہ السلام سے اور وہ امام علی علیہ السلام سے اور وہ رسول پاک علیہ السلام سے اور وہ جبرائیل سے اور وہ قلم سے ؛قلم لوح سے ؛لوح اللہ تعالیٰ سب کے سب ضمانت دیتے ہیں کہ جس کے پاس بھی کوئی حاجت ہو اور وہ زیارت عاشورہ کی تلاوت کرے بیشک اللہ اپنی قدرت کاملہ سے اور محمد و آل محمد اور ان کے شیعہ اور حبداروں کے فضل سے اس کی حاجت پوری کریگا۔

اور اس عبد ضعیف نے اس حدیث سے فراغت کے بعد زیارت عاشورہ کی تلاوت ایک بہت ہی مشکل کام کیلیے شروع کردی پس اللہ نے محمد و آل محمد کی حرمت کے فضل سے میری دعا قبول کی اور اسی سال میری کتاب چھپ گئی اور میں ابھی تک حیران ہوں کہ میری دعا کیسے قبول ہوئی۔ اس کے بعد میں نے ارادہ کرلیا کہ میں زیارت عاشورہ کی تلاوت کا طریقہ لکھوں گا تا کہ جس کسی کو کوئی مشکل ہو اور وہ اس طریقے سے تلاوت کرے تو انشاءاللہ اس کی دعا و حاجت بغیر کسی شک کے پوری ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 34

مرجع کا حکم اور زیارت عاشورہ

مرحوم آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد (کوہ کمری) کے خادم شیخ نصیری اور شیخ گل محمدی نے نقل کیا کہ۔ عالمی جنگ دوئم لوگوں کو بہت زیادہ مشکلات و مصائب کا سامنا تھا بارشوں کے نہ ہونے اور مہنگائی نے خصوصاً طلاب کو اور عموماً سب کو زیادہ پریشان کرر کھا تھا۔ایک روٹی کے قیمت بھی ایک تومان تھے اور اس وقت ایک طالبعلم کا ماہانہ شہریہ سوریال تھا تب آیۃ اللہ سید محمد (کوہ کمرہ) نے فرمایا کہ طلاب میں سے چالیس اشخاص مسجد جمکران کی چھت پر جا کر زیارت عاشورہ کی تلاوت چالیس مرتبہ کریں جس میں سو بار لعنت اور سو بار سلام ہو اور پھر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام و حضرت ابو الفضل العباس علیہ السلام اور حضرت علی اصغر علیہ السلام کو وسیلہ قرار دیں اور باران رحمت و رفع مہنگائی کیلئے دعا کریں۔ان چالیس اشخاص میں سے شیخ نصیری ناقل روایت شیخ گل محمدی اور شیخ واعظی (جو مجلس شوریٰ کے چار سال تک وکیل بھی رہے) بھی تھے

اعمال وتو سلات کو بعد ہم لوگ مسجد جمکران سے واپس آگئے اور غالباً گرمیوں کا موسم تھا آسمان بادلوں سے بھر گیا اور اتنی بارش ہوئی کہ سڑکوں پر بھی پانی بھر گیا اور اس طرح خدائی

Presented by www.ziaraat.com

رحمت سے مہنگائی بھی کم ہوگئی اور ایک روٹی کی قیمت جو پہلے ایک تومان تھی اب چھ ریال ہو گئی

قصہ نمبر 35

علم کیمیاء اور زیارت عاشورہ

شیخ محمد سامی حائری نے لکھا۔

مجھے شیخ انصاری مرحوم کے بھائی نے نجف اشرف میں بتایا کہ ایک شخص نے علم کیمیاء کے حصول کیلئے تین سال تک زیات عاشورہ کی تلاوت کی۔ تین سال بعد اس نے امام عالی مقام کو خواب میں دیکھا تو امام نے پوچھا کہ اتنا لمبا عرصہ تو نے زیارت عاشورہ کیوں پڑھی اور تو کیا چاہتا ہے تو اس شخص نے کہا مولا میں علم کیمیاء کا طالبعلم ہوں تو امامؑ نے فرمایا کہ تجھے اس علم سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس شخص نے پھر کہا مولا میں کیمیاء کا طالبعلم ہوں تو امامؑ نے فرمایا کہ ہر صبح کو ایک اندھا حبیب ابن مظاہر کی قبر کے پاس آتا ہے اس کے پاس یہ علم ہے

وہ شخص نیند سے بیدار ہوا اور فوراً حرم کی طرف متوجہ ہوا جب تک دروازے کھلے اس نے وہیں پر انتظار کیا تو وہاں پر وہ اندھا فقیر آیا جسے لوگ صدقہ دے رہے تھے وہ شخص اس کے قریب آیا اور مقصد بھی بتایا تو اس اندھے نے اپنی جہالت کا اظہار کیا جب وہ اس اندھے

Presented by www.ziaraat.com

سے مایوس ہو گیا تو اس نے دوسری بار پھر امام سے توسل کیا امام کو خواب میں دیکھا تو امام نے فرمایا جو چاہتا ہے اسی شخص سے مانگ۔

تیسری بار پھر امامؑ نے یہی فرمایا اور کہا کہ مجھے اس کے بعد خواب میں نہیں دیکھے گا اس کے بعد جب وہ نیند سے بیدار ہوا تو اسی اندھے شخص کے پاس گیا اور اس بار بہت زیادہ اصرار کیا تو وہ اسے ابی فھد حلی (رح) کی قبر پر لے گیا اور اسے کچھ مجموعہ دیا اور اسے طریقہ استعمال بھی بتایا اور کہا کہ اس چیز کو اس مادہ کے ساتھ ملا کر سونا بنایا جاتا ہے اور تو جتنا چاہتا ہے بنا لے تا کہ وہ تیرے اور تیرے بچوں کیلئے کافی ہو

وہ طالبعلم نہ مانا اور کہا کہ میں کیمیاء کا طالبعلم ہوں اور مجھے اس دواؤں اور مادوں کی ضرورت نہیں۔

اچھا یہ بات ہے تو مجھے تین دن بعد ملنا اور تیسرے دن جب وہ اس کے پاس گیا تو وہ زندگی چھوڑ چکا تھا تو اس طالبعلم نے سارا سامان گھر سے باہر پھینک دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 36

آیۃ اللہ بہجت اور زیارت عاشورہ

26 ذی القعدہ 1412ھ کو بروز جمعہ میں آیۃ اللہ تقی بہجت کی زیارت سے مشرف ہوا میں نے ان سے زیارت عاشورہ کے متعلق کچھ گفتگو کرنے کو کہا حالانکہ مجھے پتہ تھا کہ وہ مسلسل زیارت عاشورہ کے قاری ہیں میں نے وضاحت بھی کی تھی کہ میں زیارت عاشورہ کے متعلق واقعات کی ایک کتاب چھپوا چکا ہوں جن لوگوں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت کی اور ان کی حاجات پوری ہوئیں

انہوں نے کہا زیارت عاشورہ کا مضموں ہی اس کی عظمت کی دلیل ہے خصوصاً وہ سند جو صفوان سے منقول ہے جس میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس زیارت کو پڑھو میں چند امور کی ضمانت دیتا ہوں

1. زیارت مقبولہ

2 .اس کی کوشش رایگاں نہیں جائے گی

3.اس کا سلا بغیر کسی حجاب کے پہنچے گا اور اس کی حاجت پوری ہوگی اے صفوان میں نے یہ ضمانت اپنے والد سے لی انہوں نے اپنے والد سے اسی طرح امیر المومنین تک انہوں نے

Presented by www.ziaraat.com

رسول پاک ﷺ سے انہوں نے جبرائیل سے اور جبرائیل نے اللہ سے ان میں سے ہر ایک اس زیارت کا ضامن ہے اللہ اپنی قدسیت کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ جس نے بھی دور سے یا قریب سے اس زیارت کے ساتھ حسینؑ کی زیارت کی میں اس کی دعا قبول کروں گا اور اس کی جتنی بھی حاجات ہوں گی پوری کروں گا۔

اور اسناد میں آیا ہے کہ زیارت عاشورہ احادث قدسیہ میں سے ہے اور اسی وجہ سے باوجود کثرت مشاغل کے ہماری علماء اور اساتذہ ہمیشہ اس زیارت کی تلاوت کیا کرتے تھے ان میں سے .....

1. آیۃ اللہ شیخ محمد حسین اصفہانی جو بہت سے کتابوں کے مصنف بھی ہیں ان کی آخری دعا یہ تھی کہ ان کی زندگہ کا آخری کلام زیارت عاشورہ ہو پھر ان کی روح نکلے اور اللہ نے انکی دعا قبول کی جب انہوں نے زیارت واشورہ مکمل کی تب ان کی روح نکالی گئی تھی۔ اللہ انہیں اپنی رحمت میں جگہ دے اور انہیں موالین میں محشور کرے۔

2. آیۃ اللہ شیخ صدر اپنے بے پناہ علوم کے باوجود زیارت عاشورہ کی با قاعدہ تلاوت کیا کرتے تھے

3. ایک عظیم بزرگ ......نے فرمایا

ایک دن میں وادی السلام میں مقام امام زمان عجل اللہ فرجہ پر گیا وہاں پر میں نے دیکھا کہ ایک بوڑھا نورانی شکل کے ساتھ زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مشغول تھا اور ظاھراُ وہ کوئی زائر لگتا تھا جب میں قریب گیا تو میرے سامنے سے جیسے پردے اٹھ گئے ہوں میں نے

Presented by www.ziaraat.com

امام حسین علیہ السلام کا حرم مبارک دیکھا اور زائرین اس میں عبادت و زیارت میں مشغول تھے جو کچھ میں نے دیکھا متعجب ہوا میں کچھ پیچھے ہٹا اور اپنی طبعی حالت میں واپس آیا میں پھر اس بزرگ کے قریب گیا تو ویسا ہی ہوا جیسا پہلے ہو چکا تھا میرے ساتھ یہی حالت کئی بار پیش آئی

دوسری صبح میں اس جگہ گیا جہاں پر زائرین قیام و زیارت کے لئے استفادہ کرتے تھے اور اس شخص کے بارے میں پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ شخص زیارت کیلئے آیا تھا اور آج اس نے اپنا سامان سمیٹا اور چلا گیا

میں اس کی زیارت سے مایوس نہ ہوا اور پھر وادی السلام گیا کہ شاید اسے مل سکوں وہاں پر مجھے ایک اور شخص ملا جس نے مجھے عجیب و غریب غیبی امور کے بارے میں بتایا اور بعض مشکلات حل کیں اور میرے سوال پوچھنے سے پہلے اس نے کہا جس زائر کو تم ڈھونڈ رہے ہو وہ چلا گیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 37

زیارت عاشورہ اور مشکل کا حل

حجۃ الاسلام شیخ ......نے لکھا

مجھے ایک بہت بڑی مشکل درپیش تھی جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا میں نے زیارت عاشورہ کی کتاب میں عمل کے بارے میں پڑھا تو میں نے ارادہ کرلیا کہ مین زیارت عاشورہ کی تلاوت ضرور کروں گا۔ میں نے صفر 1412 میں چالیس دن کیلیے تلاوت شروع کی جس میں لعنت سو بار اور سلام سو بار تھا اور اس کے بعد دعاء علقمہ بھی پڑھتا تھا تا کہ میری مشکلات دور ہوں اور ان مشاکل میں سے ایک بھائی کی شادی تھی۔

34 دن تلاوت کے بعد درمیان میں عیدزہرا علیھا السلام آ گئی تو میں انتظام وانصرام میں مشغول ہو گیا اور زیارت عاشورہ کی تلاوت کو بھول گیا چند دن بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے والد کے گھر میں سورۃ انعام کے ختم کی مجلس تھی سب جمع تھے اور قاری صاحب کی آمد کے منتظر تھے لیکن وہ لیٹ ہو گئے تو مجھے کہا گیا کہ میں دعا و ختم سورۃ انعام پڑھوں

میں نے اصفہان میں ایک تفسیر جاننے والے آدمے سے رابطہ کیا اور ساری تفصیلات اسے

Presented by www.ziaraat.com

بتائیں اس نے کہا

تمہارے کاموں میں تین باتیں پائی جاتی ہیں .... تیسری یہ کہ تم زیارت عاشورہ پڑھتے تھے اور تم نے وہ ترک کردی ہے اور تم زیارت عاشورہ کی تلاوت کی وجہ سے اپنے امور کی اصلاح کر سکتے ہو میں نے پھر سے زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کردی اور چالیسویں دن کو عصر کے وقت ہماری سب مشاکل حل ہو چکیں تھیں میری حالت نیا گھر خریدنے کی ہوگئی تھی

پھر مجھے گھر خریدنے کے بارے میں مشکل درپیش ہوئی میں نے پھر زیارت عاشورہ کی چالیس دن تلاوت کی نذر مانی تو الحمدللہ میں نے نیا گھر خریدا اور بعد میں بھائی کی شادی والی مشکل بھی حل ہوگئی۔

قصہ نمبر 38

شفاء عین اور زیارت عاشورہ

محترم جناب ......نے لکھا کہ وہ ایک کتابوں کے چھاپ خانے میں کام کرتا تھا میں ایک چھاپ خانے میں کام کررہا تھا کہ زیارت عاشورہ کے متعلق کتاب ہمارے مطبع میں چھپنے کیلئے آئی اس وقت میری آنکھوں میں ورم اور آنکھ کے سرخ ہونے کی وجہ سے تکلیف

Presented by www.ziaraat.com

تھی اس کتاب کو پڑھنے کے بعد مجھ پر واجب ہو چکا تھا کہ میں بھی زیارت عاشورہ سے مستفید ہو سکوں اور میری اللہ سے التجا صرف اور صرف انکھ کی مرض سے شفایابی تھا اور اللہ کے فضل سے مجھے زیارت عاشورہ کی چند روزہ تلاوت کی برکت سے شفا مل گئی الحمدللہ رب العالمین۔

قصہ نمبر 39

زادراہ آخرت اور زیارت عاشورہ

مرحوم آیۃ اللہ العظمیٰ مرزا شیرازی الکبیر کے پوتے مرحوم آیۃ اللہ سید محمد حسین شیرازی نے لکھا کہ۔

میرے ایران آنے کے بعد اور دوسری جنگ عظیم کے بعد اور ایران و عراق کے بارڈر بند ہونے کی وجہ سے میں نجف اشرف میں اپنے خاندان کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا اور میرے پاس ان سے رابطے کیلئے کوئی راستہ نہ تھا ایک دن میں ایک ایسے شخص سے ملا جسکا رابطہ عالم ارواح سے تھا اور اس کا یہ رابطہ نہ تو ھپناٹزم کی وجہ سے تھا اور نہ ہی کسی غیر

Presented by www.ziaraat.com

شرعی طریقے سے تھا میں نے اس سے دو سوال پوچھے اور انکا جواب بلکل حق و حقیقت پر دیا گیا

پھر میں نے تیسرا سوال پوچھا کہ آخرت کیلیئے سب سے اچھا عمل زادراہ کیلئے کونسا ہے تو وعظ و نصیحت کے بعد انہوں نے فرمایا کہ سب سے اچھا عمل زیارت عاشورہ ہے۔

اور اس وجہ سے مرحوم سید شیرازی اپنی زندگی کے آخری دن تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے

والسلام علی من اتبع الھدیٰ

قصہ نمبر 40

آیۃ اللہ شیخ مرتضی الانصاری اور زیارت عاشورہ

آیۃ اللہ بہجت نے فرمایا

کہ شیخ الاسلام مرتضی انصاری زیارت عاشورہ کی تلاوت مسلسل کیا کرتے تھے اور وہ زیارت میں لعنت کا تکرار سو بار اور سلام بھی سو بار پڑھتے تھے اور وہ تلاوت ہمیشہ مولا متقیان امیر المومنین علیہ السلام کے حرم مقدس میں کرتے تھے اور جب انہیں کوئی زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مشغول دیکھتا تھا تو کہتا تھا کہ یہ شخص فقہ و اصول کے مسائل میں مشغول نہیں اور جب ان کی خدمات کو دیکھتا تو کہتا کہ یہ تو زیارت عاشورہ کی تلاوت نہیں کرتے

Presented by www.ziaraat.com

قصہ نمبر 41

اولاد کی بشارت

مولانا سید ....(حال مقیم سیدہ زینب شام) نے مجھے بتایا

عرصہ چھ سال ہوا جب میری شادی ہوئی تھی لیکن آج تک ہم اولاد کی نعمت سے محروم تھے اور کبھی کبھی تو احساس محرومی بہت زیادہ ستاتا تھا اور سوچتا تھا کہ روزانہ اتنی پاک وپاکیزہ بی بی کے در پر حاضری بھی دیتے ہیں اور اولاد کے لئے دعا بھی کرتے ہیں لیکن دعا کو شرفِ قبولیت حاصل نہیں ہوسکا . لیکن خدا نے کو یہ نہ کوئی وسیلہ بنانا تھا۔

میری زوجہ نے کسی کتاب میں پڑھا کہ اکتالیس دن تک اگر زیارت عاشورہ کو شرائط کے ساتھ پڑھا جائے جس میں سو بار سلام اور سو بار لعنت ہو اور اس کے بعد دعاء علقمہ جس مقصد کے لئے پڑھی جائے وہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ تو انہوں نے اولاد کا مقصد دل میں لے کر زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کردی ۔

ابھی چالیس دن بھی پورے نہ ہوئے تھے کہ ہم ڈاکٹر کے پاس روٹین چیک اپ کیلئے گئے تو ڈاکٹر نے وہ خوشخبری سنائی جس کو سننے کی خواہش کیا کرتے تھے اور ساتھ یہ بھی

Presented by www.ziaraat.com

بتایا کہ دو ہفتے پہلے آپ کی دعا قبول ہو چکی ہے۔

لیکن میری زوجہ نے اکتالیس دن مکمل کیے کیونکہ اس نے اسی طرح نے پڑھا تھا آج جب 5 جنوری 2008 کو یہ واقعہ میں نے اپنے دوست فاخر کو سنایا تو ساتھ یہ بھی کہا کہ زیارت عاشورہ پر جتنا بھی یقین کیا جائے وہ کم ہے۔

قصہ نمبر 42

زیارت امام رضا علیہ السلام

سید ...... صاحب حال مقیم سیدہ زینب دمشق شام نے مجھے یہ واقعہ 12 جنوری 2008 کو بتایا کہ

میری عادت میں سے تھا کہ میں روزانہ بی بی پاک ثانی عزہرا علیہا السلام کے حرم اقدس میں زیارت عاشورہ کی تلاوت سے مشرف ہوا کرتا تھا لیکن زیارت عاشورہ کی تلاوت ایسے نہیں کرتا تھا جیسے تلاوت کرنت کا حق ہے۔

پھر میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت شرائط کے ساتھ شروع کی جس میں سو بار سلام اور سو بار لعنت اور اس کے بعد دعا علقمہ پڑھنی ہوتی تھی ابھی چالیس دن مکمل نہیں

Presented by www.ziaraat.com

ہوئے تھے کی حقیر امام رضا علیہ السلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا اور میری حالت یہ تھی کہ میں عالم خواب میں ایک شیعہ مسجد میں نماز میں مشغول ہوتا ہوں اور نماز کے دوران میں ہی مجھے نوحہ کی آواز آتی ہے اور جب نماز مکمل کر کے فارغ ہوتا ہوں تو پتا چلتا ہے کہ امام رضا علیہ السلام کا تابوت لایا جا رہا ہے جب تابوت میرے سامنے پہنچتا ہے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نورانی سا چہرہ ہے جس پر معصومیت برس رہی ہے اور ایسے لگ رہا تھا کہ وہ مجھے دیکھ بھی رہے ہیں اور مسکرا بھی رہے ہیں میں نے جی بھر کر زیارت کی اور پھر یا علی یا علی کہتا ہوا بیدار ہو کر بستر پر اٹھ کر بیٹھ جاتا ہوں اور جوں ہی اپنے ہوش وحواس میں آیا تو مجھے آذان فجر میں اشھد انّ محمدا رسول اللہ کی آواز سنائی دی۔

اس دن مجھے جتنا رونا آیا شاید ہی زندگی میں کبھی آیا ہو یہ سوچ کر کہ مجھ جیسا گناہ گار اور معصوم امام علیہ السلام کی زیارت .... ؟؟؟

لیکن وہ تو بہت کریم ہیں وہ نیت دیکھتے ہیں حیثیت نہیں

اس کے علاوہ بھی بہت زیادہ روحانی فائدہ ہوا جو میں بیان نہیں کرنا چاہتا بہر حال اس کے بعد میں نے یہ پکا ارادہ کر لیا کہ جب تک زندگی ہے زیارت عاشورہ کی تلاوت کبھی نہیں چھوڑوں گا

Presented by www.ziaraat.com

زيارت عاشوره

السلام عليک يا ابا عبد الله . السلام عليک يابن رسول الله السلام عليک يابن امير المومنين وابن سيد الوصيّين السلام عليک يا ابن فاطمةَ سيدة النساء العالمين السلام عليک يابن ثار الله وابن ثاره والوتر الموتور السلام عليک وعلیٰ الارواح الّتی حلّت بفنائک عليکم منّی جميعاً سلام الله ابداً ما بقيت وابقی الليل والنهار يا ابا عبد الله لقد عظمت الرزيّة و جلّت و عظمت الصبية بک علينا وعلیٰ جميع اهل الاسلام و جلّت وعظمت مصيبتک فی السماوات علیٰ جميع اهل السماوات فلعن الله امّة اسّست اساس الظّلم والجور عليکم اهل البيت ولعن الله امّةٌ دفعتکم عن مقامکم وازالتکم عن مراتبکم الّتی رتّبکم الله فيها ولعن الله امّة قتلتکم ولعن الله الممهدينلهم بالتمکين من قتالکم برئت الیٰ الله واليکم منهم ومن اشيائهم واتبائهم واوليائهم يا ابا عبد الله انّی سلم لمن سالمکم وحرب لمن حاربکم الیٰ يوم القيامة ولعن الله آل زيادٍ وآل مروان ولعن الله بنی اميّة قاطبةً ولعن الله ابن مرجانة ولعن الله عمر ابن سعدٍ ولعن

Presented by www.ziaraat.com

اللہ شمراً ولعن اللہ امّةً اسرجت والجمت وتنقّبت لقتالک بابی انت و امّی

لقد عظم مصابی بک فاسال اللہ الّذی اکرم مقامک واکرمنی بک ان

یرزقنی طلب ثارک مع امام منصور من اهل بیت محمد ٍصلیٰ اللہ علیه

وآله اللهم اجعلنی عندک وجیهاً بالحسین علیه السلام فی الدنیا والآخرة

یا ابا عبد اللہ انّی اتقرّب الیٰ اللہ والیٰ رسوله والیٰ امیر المومنین والیٰ

فاطمة والیٰ الحسن والیک بموالاتک وبالبرائة ممّن اسّس اساس

الظلم والجور علیکم وابرء الیٰ اللہ والیٰ رسورله ممّن اسّس اساس ذالک

وبنیٰ علیه بنیانهو جریٰ فی ظلمه وجوره علیکم وعلیٰ اشیاعکم برئت الیٰ

اللہ والیکم منهم و اتقرّب الی ٰاللہ ثم الیکم بموالاتکم وموالات ولیّکم

وبالبرائة من اعدائکم والناصبین لکم الحرب وبا لابرائة من اشیاعهم

واتباعهم انّی سلم لمن سالمکم وحرب لمن حاربکم وولیّ لمن والاکم

وعدو لمن عاداکم فاسال اللہ الّذی اکرمنی بمعرفتکم ومعرفة اولیائکم

ورزقنیاالبرائة من اعدائکم ان یجعلنی معکم فی الدنیا والآخرة ان یثبّت لی

عندکم قدم صدق ٍفی الدنیا والآخرة واسئله ان یبلّغنیَ المقام المحمود

لکم عند اللہوان یرزقنی طلب ثاری مع امامٍ هدیً ظاهرٍ ناطقٍ بالحق منکم

واسال اللہ بحقکم وبالشان الّذی لکم عنده ان یعطینی بمصابی بکم افضل

ما یعطی مصاباً بمصیبته مصیبةً ما اعظمها واظم رزیّتها فی الاسلام وفی

Presented by www.ziaraat.com

جمیع السماوات والارض اللھم اجعلنی فی مقامی ھذا ممّن تنالہ منک صلوات ورحمۃ ومغفرۃ اللھم اجعل محیای محیا محمد و آل محمد و مماتی ممات محمد و آل محمد اللھم انّ ھذا یوم تبرّکت بہ بنو امیّۃ وابن آکلۃ الاکباد اللّعین ابن اللّعین علیٰ لسانک ولسان نبیّک صلّی اللہ علیہ و آلہ اللھم العن ابا سفیان ومعاویۃ ویزید ابن معاریۃ علیھم منک اللعنۃ ابد الآبدین وھذا یوم فرحت بہ آل زیادٍ و آل مروان بقتلھم الحسین صلواۃ اللہ علیہ اللھم فضاعف علیھم اللعن والعذاب الالیم اللھم انی اتقرّب الیک فی ھذا الیوم وفی موقفی ھذا وایّام حیاتی وبا البرائۃ منھم واللعنۃ علیھم وبا الموالاۃ لنبیّک وآل نبیّک علیہ وعلیھم السلام

پھر سو بار کہیں ۔

اللھم العن اول ظالم ظلم حق محمد و آل محمد و آخر تابعٍ لہ علیٰ ذالک اللھم العن العصابۃ اللّتی جاھدت الحسین وشایعت وتابعت علیٰ قتلہ اللھم العنھم جمیعاً ۔

پھر سو بار کہیں ۔

السلام علیک یا ابا عبد اللہ و علیٰ الارواح اللّتی حلت بفنائک علیک منّی سلام اللہ ابداً ما بقیتُ وبقی اللّیل والنھار ولا جعلہ اللہ آخر العھد منّی

Presented by www.ziaraat.com

لزیارتکم السلام علیٰ الحسین وعلیٰ علیّ ابن الحسین وعلیٰ اولاد الحسین وعلیٰ اصحاب الحسین

پھر کہیں

اللھم خص انت اوّل ظالمٍ باللعن منّی وابدء به اوّلاً ثم اللعن الثانی و الثالث والرابع . اللھم العن یزید خامساً والعن عبید اللہ ابن زیاد وابن مرجانة وعمر ابن سعدٍ وشمراً وآل ابی سفیانٍ وآ ل زیادٍ وآل مروانَ الیٰ یوم القیامة

پھر سجدے میں جائیں اور کہیں

اللھم لک الحمدحمد الشّا کرین لک علیٰ مصابھم الحمد للہ علی عظیم رزیّتی اللھم ارزقنی شفاعة الحسین یوم الورود وثبت لی قدم صدق قدم صدقٍ عبدک مع الحسین واصحاب الحسین اللّذین بذلوا مھجھم دون الحسین علیه السلام

Presented by www.ziaraat.com

دعا بعد زیارت عاشورہ

يا الله يا الله يا الله يا مجيب دعوة المضطرّين يا كاشف كرب المكروبين يا غياث المستغيثين يا صريخ المستصرخين ويا من هو اقرب اليَّ من حبل الوريد . ويا من يحول بين المرءِ وقلبه ويا من هو بالمنظر الاعلىٰ وبا الافق المبين ويا من هو الرّحمٰن الرّحيم علىٰ العرش استوىٰ ويا من يعلم خائنة الاعين وما تخفى الصّدور ويا من لا يخفىٰ عليه خافيةيا من لا تشتبه عليه الاصوات ويا من لا تغلطه الحاجات ويا من لا يبرمه الحاح الملحّين يا مدرك كل فوتٍ يا جامع كل شملٍ ويا باريء النفوس بعد الموت يا من هو كل يومٍ فى شانٍ يا قاضيَ الحاجات يا منفس الكربات يا معطى السئوالات يا واليَّ الرَّغبات يا كافى المهمات يا من يكفى من كل شيءٍ ولا يكفى منه شيء فى السموات والارض اسئلك بحق خاتم النبين وعليٍّ امير المومنين وبحق فاطمة بنت نبيّك وبحق الحسن والحسين فانّى بهم اتوجّه اليك فى مقامى هذا وبهم اتوسّل وبهم اتشفّعُ اليك وبحقهم اسئلك واُقسم و اعزم عليك وبا الشان الّذى لهم عندك بالّذى فضّلتهم علىٰ العالمين وباسمك الّذى جعلته عندهم وبه

Presented by www.ziaraat.com

خصصتهم دون العالمين وبه ابنتهم وابنت فضلهم من فضل العا لمين حتّیٰ
فاق فضلهم فضل العالمین اسئلک ان تصلی علی محمد و آل محمد
وان تکشف عنّی غمّی وهمّی و کربی وتکفینی من اموری وتقضی عنّی
دینی و تجیرنی من الفقر وتجیرنی من الفاقة و تغنینی عن المسئلة الیٰ
المخلوقین وتکفینی همّ من اخاف همّه وعسر من اخاف عسره وحزونة
من اخاف حزونته و شرّ من اخاف شرّه ومکر من اخاف مکره وبغی من
اخاف بغیه وجور من اخاف جوره وسلطان من اخاف سلطانه وکید من
اخاف کیده ومقدرة من اخاف مقدرته الیّ وتردّ عنّی کید الکیدة ومکر
المکرة . اللهم من ارادنی فارده ومن کادنی فکده واصرف عنّی کیده و
مکره وباسه وامانیّه وامنعه عنّی کیف شئت وانّیٰ شئت اللهم اشغله عنّی
بفقرٍ لا تجبره وببلاءٍ لا تستره وبفاقةٍ لا تسدّها وبسقمٍ لا تعافیه وذلٍ لا
تعزّه وبمسکنةٍ لا تجبرها اللهم اضرب بالذلّ نصب عینیه وادخل علیه
الفقر فی منزله والعلّة والسّقم فی بدنه حتّی تشغله عنّی بشغل شاغلٍ لا
فراغ له وانسه ذکری کما انسیته ذکرک وخذ عنّی بسمعه وبصره لسانه
ویده ورجله وقلبه وجمیع جوارحه وادخل علیه فی جمیع ذالک السّقم
ولا تشفه حتّی تجعل ذالک له شغلاً شاغلاً به عنّی وعن ذکری واکفنی یا
کافی ما لا یکفی سواک فانّک الکافی لا کافی سواک ومفرّج لا مفرّج

Presented by www.ziaraat.com

سواک ومغیث لا مغیث سواک وجار لا جار سواک . خاب من کان جاره سواک . ومغیثه سواک ومفزعه الی سواک ومهربه الی سواک . وملجئه الی غیرکومنجاه من مخلوق غیرک فانت ثقتی و رجائی ومفزعی و مهربی وملجائیومنجایَ . فبک استفتح وبک استنجح ابمحمدٍ و آل محمدٍاتوجّه الیک واترسّل واتشفّع فاسئلک یا الله یا الله یا الله فلک الحمد ولک الشّکر والیک المشتکیٰ وانت المستعان فاسئلک یا الله یا اللهٰیا الله . بحق محمدٍ وآل محمدٍ ان تصلّی علی محمد و آل محمد وان تکشف عنّی غمّی و همّی وکربی فی مقمی هذا کما کشفت عن نبیّک همّه و غمّه وکربه وکفیته حول عدوّه فاشف عنّی کما کشفت عنه و فرّج عنّی کما فرّجت عنه واکفنی کما کفیته واصرف عنّی هول ما اخاف هوله ومئونة ما اخاف مئونته وهمّ ما اخاف همّه بلا مئونةٍ علی نفسی من ذالک واصرفنی بقضاء حوائجی وکفایة ما اهمّنی همّه من امر آاکرتی ودنیایَ یا امیر المومنین ویا ابا عبد اللهعلیکما منّی سلام الله ابداًما بقیت وبقی اللیل والنهار ولا جعله الله آخر العهد من زیارتکما ولا فرّق الله بینی و بینکما اللهم احینی حیاة محمدٍ وذرّیّته وامتنی مماتهم وتوفّنی علی ملّتهم واحشرنی فی زمرتهم ولا تفرّق بینی وبینهم طرفة عینٍ ابداً فی الدّنیا والآخرة یا امیر المومنین ویا ابا عبد الله

Presented by www.ziaraat.com

اتیتکما زائراً و متوسّلاً الی الله ربّی وربّکما و متوجّهاً الیه بکما ومستشفعاً

بکما الی الله تعالیٰ فی حاجتی هذه فاشفعا لی فانّ لکما عند الله المقام

المحمود و الجاه الوجیه َو المنزل الرّفیع والوسیلة انّی انقلب عنکما

منتظراً لتنجّزِ الحاجة وقضائها و نجاحها من الله بشفاعتکما الیٰ الله فی

ذالک فلا اخیب ولا یکون منقلبی منقلباً خائباً خاسراًبل یکون منقلبی

منقلباً راجحاً مفلحاً منجحاً مستجاباً بقضاء جمیع حوائجی وتشفّعاً لی

الیٰ الله انقلبت علیٰ ما شاء الله ولا حول ولا قوّة الاّ باالله مفوّضاً امری الیٰ

الله ملجئاً ظهری الیٰ الله متوکلاً علیٰ الله و اقول حسبی اللهُ وکفیٰ سمع الله

لمن دعا لیس لی وراء اللهِ وورائکم یا سادتی منتهیٰ ما شاء ربّی کان ٗ وما

لم یشا لم یکن ولا حول ولا قوّة الاّ باالله استودعکما الله ولا جعله الله آخر

العهد منّی الیکما انصرفت یا سیّدی یا امیر المومنین ومولایَ وانت یا ابا

عبدالله یا سیدی سلامی علیکما متّصلٌ ما اتّصل اللّیل والنهار واصلٌ

ذالک الیکما غیر محجوبٍ عنکما سلامی ان شاء الله واساله بحقکما ان

یشاء ذالک ویفعل فانهٗ حمیدٌ مجیدٌ انقلبت یا سیّدی عنکما تائباً حامداً

لله شاکراً راجیاً للاجابة غیر آیسٍ ولا قانطٍ آیباً عائداً راجعاً الیٰ زیارتکما

بل راجعٌ عائدٌ غیر راغب عنکما ولا عن زیارتکما بل راجعٌ عائدٌ ان شاء

الله ولا حول ولا قوّة الاّ باالله یا سادتی رغبت الیکما ولیٰ زیارتکما بعد ان

Presented by www.ziaraat.com

زهد فیکما وفی زیارتکما اهل الدنیا فلا خیّبنی اللّٰہُ ممّا رجوتُ وما امّلتُ
فی زیارتکما انّہ قریبٌ مجیبٌ .

اس چھوٹی سی کوشش کے آخری صفحات میں ہم زیارت عاشورہ کا حوالہ بھی لکھ رہے ہیں

مصباح المتہجد مصنف شیخ طوسی ولیہ الرحمہ (ص 4602)

کامل الزیارہ (عربی زبان میں)

اور مصباح المتہجد میں راویوں کا ایک مکمل سلسلہ زیارت عاشورہ کی سند کے حوالے سے
درج ہے خواہشمند حضرات رجوع کر لیں۔

اور آخر میں ان کتابوں کے نام جن کے مطالعہ کے بعد اس کوشش کو مرتب کیا گیا۔۔۔

1۔داستانہای شگفت (فارسی زبان میں)

2۔القصص العجیبہ (فارسی)

3۔تذکرۃ الزائرین المفصل (عربی فارسی)

4۔مذاکرات مرحوم آیۃ اللہ مرتضیٰ الحائری (عربی)

5۔الکلام یجر الکلام سید احمد زنجانی (عربی)

6۔ہدیۃ الزائر (عربی فارسی)

7۔سیاحۃ الشرق (عربی فارسی)

Presented by www.ziaraat.com

8۔ سیمای فرزانگان (فارسی)

9۔ النجم الثاقب (عربی)

10۔ حیاۃ وشخصیۃ الشیخ الانصاری طبع قدیم (عربی)

11۔ زیارت عاچورہ وآثارھا العجیبہ (عربی فارسی)

12۔ شفاء الصدور فی شرح زیارت عاشور (عربی)

13۔ شرح احوال سید زین العابدین ابرقوئی طباطبائی (عربی)

14۔ الکنز الخفی فی کیفیۃ زیارت عاشورہ (عربی)

Presented by www.ziaraat.com

ضروری گزارش :

تمام کی تمام حمد خالق کون ومکان کے لئے اور درود وسلام محمد واھل بیت محمد علیہم السلام پر وبعد....

خدا کا شکر ہے کہ اس نے یہ توفیق بخشی کہ عاشقان امام زمانہ کے حضور میں یہ حقیری کوشش پیش کرسکوں اس یقین کے ساتھ کہ امام زمانہ علیہ السلام بی بی پاک ثانی عزہراء علیہا السلام کے تصدق سے اسے ضرور قبول فرمائیں گے اور اسے میرے لئے آخرت کا بہترین زادراہ قرار دیں گے۔

تمام عاشقان امام علی مقام سے گزارش ہے کہ کتاب کے مطالعہ کے بعد جہاں تک ممکن ہو اس خادم کے حق میں ضرور دعا فرمائیں اور دوران تلاوت زیارت عاشورہ بھی اپنی خاص دعاوٴں میں فراموش نہ کریں

اگر کتاب میں کہیں پر کوئی غلطی ہوگئی ہو تو طلب معافی کی گزارش کے ساتھ ساتھ اصلاح کی گزارش کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ اور میں اپنے ہر اس بھائی کا جس نے کسی بھی طرح سے میری مدد اور راہنمائی کی خصوصاً اپنے بڑے بھائی جناب مولانا محمد جعفر مہدی جناب مولانا ارشد ترابی اور جناب مولانا فیاض حسین (گجر صاحب) کا مشکور ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

جناب سید مبشر حسن بخاری صاحب اور جناب سید بشیر حسین شاہ صاحب کا مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی چھپوائی میں مدد کی۔ آخر میں تمام عاشقان امام سے گزارش ہے کہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کی تلاوت فرما کر معانین کتاب کے مرحومین کی ارواح کو ایصال فرمادیں۔

واللہ خیر الناصرین

سید فاخر رضا شمسی

حوزۃ العلمیۃ الزینبیہ سیدہ زینبؑ دمشق شام (السوریہ)

SYED FAKHAR RAZA SHAMSI

P.O BOX 718 HOWZA ILMIA ZAINABIA

SYEDA ZAINAB DAMASCUS SYRIA (SHAAM)

00963.955.653308

sheelu_shah5@hotmail.com

sheelu_shah5@yahoo.com

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com